رحمتِ بیکراں

حاجی رحمت علی رحمت

Marfat.com

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رحمتِ بیکراں

حاجی رحمت علی رحمت

Marfat.com

درود شریف ہزارہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ مِّاءَةَ
اَلْفَ اَلْفِ مَرَّةٍ ○

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رحمتِ بیکراں

حاجی رحمت علی رحمت

ادب خیمہ ۱۹۲۔ ای، پی آئی اے کالونی۔ لاہور

Marfat.com

111287

جملہ حقوق بحقِ مصنف محفوظ ہیں

کتاب : رحمتِ بیکراں

شاعر : حاجی رحمت علی رحمت

ناشر : محمد شہزاد عابد لندن

پریس : خادم پرنٹنگ پریس چیمبر جی روڈ لاہور

پروف ریڈنگ : قمر حجازی

کمپوزنگ : سٹائل گرافکس، ڈی بلاک، اوکاڑا

سرورق : غلام مصطفیٰ مغل، ۲/۱۴ ایل۔ اوکاڑا

کمپوزر : اظہر محمد (اوکاڑا)

اشاعت اول : جنوری ۲۰۰۴ء

تعداد : ۵۰۰

ہدیہ : [redacted] روپے

بیرونِ ملک ۵ پونڈ

تقسیم کنندگان

۱) عاکف بک ڈپو، گول چوک۔ اوکاڑا، فون: ۵۲۳۷۶۹، ۵۲۲۷۸۷

۲) اشرف بک ڈپو، گول چوک۔ اوکاڑا، فون: ۵۲۳۳۸۲

۳) مکان نمبر ۱۲۳، گلی نمبر ۷، فیض آباد، اوکاڑا، فون: ۵۱۴۸۵۵

۴) محمد شہزاد عابد (لندن)

ادارہ پنجابی لکھاریاں جیا موسیٰ لاہور فون ۷۹۲۰۹۲۹

Marfat.com

انتساب

اپنی پیاری والدہ مرحومہ کے نام جن کی
وفات کے ناقابلِ فراموش لمحے نے
مجھے شاعر بنادیا۔

Marfat.com

ذات ہے رحمتِ بیکراں آپ ﷺ کی
شان کیسے کروں میں بیاں آپ ﷺ کی

Marfat.com

حسنِ ترتیب

صفحہ

☆ تعارف ایک نظر میں ۱۲

☆ مجھے کہنا ہے کچھ اپنی زباں میں حاجی رحمت علی رحمت ۱۴

☆ فلیپ اقبال صلاح الدین صفحہ آخر

☆ تقریظ ابوالاعجاز حفیظ صدیقی ۲۴

☆ ایک خوش آئند آواز اخلاق حیدرآبادی ۲۶

☆ رحمت بیکراں ۔ ایک تند مکرر مجموعہ نعت سید ریاض حسین زیدی ۲۸

☆ رحمت بیکراں پر ایک نظر اجمل جنڈیالوی ۳۰

مرقع عشق و عقیدت غلام مصطفےٰ انجم مغل ۳۲

☆ گلہائے عقیدت کی خوشبو عبدالرحمن انجم ۳۳

☆ نعتیہ قطعات ملک غلام فرید شوکت ۳۴

☆ مہکتے گلاب قمر حجازی ۳۶

آئینہ نعت

۱۔ یا سرورؐ خیر الامم ہم پر بھی ہو نظر کرم ۳۹

۲۔ تیری عالی شان رسول عربیؐ ۴۱

۳۔ کرم کما و شاہِ حرمؐ ۴۳

۴۔ مدنیؐ میرا آقا ہے ۴۷

۵۔ خدا کے ہیں پیارے وہ آقا ہمارے ۴۹

Marfat.com

۶۔ بہشتوں کو سجایا جا رہا ہے ۵۲
۷۔ میرا پیار حوالہ تمؐ ہو ۵۴
۸۔ بلغ العلیٰ بکمالہ ۵۶
۹۔ کملی والے ہمارے گھر آئے ۵۹
۱۰۔ مدینے کا سفر ہے اور میں ہوں ۶۱
۱۱۔ جا کر انؐ کا گھر دیکھیں گے ۶۳
۱۲۔ مدینے کی فضا ہے اور میں ہوں ۶۵
۱۳۔ سر بازار بک جاتے ہیں شرمایا نہیں کرتے ۶۷
۱۴۔ مدینے کو جانے کو جی چاہتا ہے ۶۹
۱۵۔ سمایا ہے دل میں خیالِ محمدؐ ۷۱
۱۶۔ مدینے کا جب بھی نگر دیکھتے ہیں ۷۳
۱۷۔ ہے میخانوں میں میخانہ تو میخانہ محمدؐ کا ۷۵
۱۸۔ جمال مصطفیٰؐ محشر میں سو سو بار دیکھیں گے ۷۷
۱۹۔ محمدؐ نہ ہوتے جہاں بھی نہ ہوتا ۷۹
۲۰۔ لکھ رہا ہوں نعت میں بھی احمدِ مختارؐ کی ۸۱
۲۱۔ ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا مدینے میں ۸۳
۲۲۔ محمدؐ کا پیارا نگر سامنے ہے ۸۵
۲۳۔ جو نعتوں کی محفل بپا کر رہے ہیں ۸۷

Marfat.com

۲۴۔	عجب رنگ رکھتی ہے شانِ مدینہ	۸۹
۲۵۔	نہ جنت نہ حوریں، نہ زر مانگتے ہیں	۹۱
۲۶۔	غلاموں پہ اُنؐ کا کرم دیکھتے ہیں	۹۳
۲۷۔	سب سے اعلیٰ ہے تیری شان مدینے والے	۹۵
۲۸۔	ہر اک سے سوا ہے محمدؐ محمدؐ	۹۷
۲۹۔	زباں پر محمدؐ کا نام آ گیا ہے	۹۹
۳۰۔	ہر اک دل میں ہے احترامِ محمدؐ	۱۰۱
۳۱۔	سامنے جب بھی مدینہ آ گیا	۱۰۳
۳۲۔	مرے دل میں ہے آرزوئے محمدؐ	۱۰۵
۳۳۔	نگاہوں میں جمالِ مصطفیٰؐ ہے	۱۰۷
۳۴۔	ملی رہنمائی محمدؐ کے صدقے	۱۰۹
۳۵۔	مجھے کیسی شہرت عطا ہو گئی ہے	۱۱۱
۳۶۔	نظر انؐ کا مجھ کو دیار آ گیا ہے	۱۱۳
۳۷۔	محبت کی پیاری ادا بن کے آئے	۱۱۵
۳۸	دیکھ کر انؐ کا در اور کیا چاہئے	۱۱۷
۳۹۔	پار کشتی وہ لگانے آ گئے	۱۱۹
۴۰۔	ہے خواہش یہی تاجدارِ مدینہ	۱۲۱
۴۱۔	میں تعریف شاہِ اممؐ لکھ رہا ہوں	۱۲۳

Marfat.com

۴۲۔	دل کشا گفتگو مدینے کی	۱۲۵
۴۳۔	خدا شاہد ہے دنیا فیض پاتی ہے مدینے میں	۱۲۷
۴۴۔	نہیں دنیا میں کوئی بھی ہمارا یا حبیب اللہؐ	۱۲۹
۴۵۔	بڑی دل ربا ہے محمدؐ کی بستی	۱۳۱
۴۶۔	نبیوں کا سلطانؐ مدینے	۱۳۳
۴۷۔	میں آؤں آپ کے در پر دوبارہ یا رسول اللہؐ	۱۳۵
۴۸۔	درخشاں درخشاں حرم ہو گیا	۱۳۸
۴۹۔	محمدؐ مالکِ کون و مکاں ہیں	۱۴۰
۵۰۔	پھر چلی ہے بات وصفِ یار کی	۱۴۲
۵۱۔	محمد مصطفےٰ آئے حبیب کبریاؐ آئے	۱۴۴
۵۲۔	خیال انؐ کا مرے پیشِ نظر ہے	۱۴۶
۵۳۔	مدینے میں کرم کے ماہپارے دیکھ آئے ہیں	۱۴۸
۵۴۔	پیامِ حق سنایا ہے محمدؐ نے	۱۵۰
۵۵۔	میرے رہبر جنابِ مصطفٰیؐ ہیں۔	۱۵۲
۵۶۔	کرم کی اک فضا ہے اور میں ہوں	۱۵۴
۵۷۔	نبیؐ کی یاد کا دل میں اجالا ہی اجالا ہے	۱۵۶
۵۸۔	ذات ہے رحمت بیکراں آپؐ کی	۱۵۸

Marfat.com

۵۹۔	غریبوں کی حاجت روا کرنے والا		۱۶۱
۶۰۔	خدا سے حبیبؐ خدا مانگتے ہیں		۱۶۳
☆	ثناخوان رسول ﷺ	مولانا عبدالتواب صدیقی	۱۶۵
☆	تقریب	مفتی احمد یار خاں رضوی	۱۶۶
☆	عاشق رسول ﷺ	صاحبزادہ محمد فضل الرحمٰن قادری	۱۶۷
	تاثرات کلیم	مولانا محمد موسیٰ کلیم	۱۶۸
☆	شاعرِ اہل سنت	مولانا محمد رمضان نوری	۱۶۹
☆	نشانِ منزل۔ ''رحمت بیکراں''	مولانا محمد منشاء تابش قصوری	۱۷۴

○

Marfat.com

تعارف ایک نظر میں

نام	:	حاجی رحمت علی
تخلص	:	رحمت
والد کا نام	:	حاجی جمال الدین
تاریخ پیدائش	:	۱۵۔مئی ۱۹۴۷ء
مقام پیدائش	:	شہر شاہ کوٹ ضلع جالندھر (انڈیا)
ذات	:	راجپوت طور
شاعری میں استاد	:	قمر حجازی
رکنیت	:	پاکستان رائٹرز گلڈ پنجاب
		ادب قبیلہ۔اوکاڑا

۱) صدر انجمن خدام اولیاء اوکاڑا

۲) سابقہ نائب صدر جماعت اہلسنت ضلع اوکاڑا

۳) جنرل سیکرٹری انجمن ضیائے مصطفٰے (رجسٹرڈ) اوکاڑا

۴) بنیادی رکن جمعیت العلماء پاکستان

Marfat.com

بیعت ! حافظ والحاج جوہر ملت پیر سیّد اختر حسین شاہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
نبیرۂ امیر ملّت حافظ والحاج پیر سیّد جماعت علی شاہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
نقشبندی مجدّدی محدّثِ علی پوری، علی پور سیّداں شریف (نارووال)

مطبوعہ کتب : ۱) رحمتِ بیکراں ! اردو نعتیہ کلام!

غیر مطبوعہ کتب : ۲) پنجابی نعتیہ کلام

۳) نعتیہ کلیاں (پنجابی ماہیّے)

۴) مناقبِ بزرگانِ اسلام

برائے رابطہ : حاجی رحمت علی

مکان نمبر ۱۲۳، گلی نمبر ۷، فیض آباد۔ اوکاڑا

فون: ۲-۵۱۴۸۵۵-۰۴۴۲

○

Marfat.com

مجھے کہنا ہے کچھ اپنی زبان میں

ہمارے آباؤ اجداد شہر شاہ کوٹ تحصیل نکودر ضلع جالندھر (انڈیا) میں آباد تھے۔ 15 مئی 1947ء کو ایک متوسط گھرانے میں میری پیدائش ہوئی۔ میں اپنے گھرانے کا سب سے چھوٹا فرد تھا۔ تین ماہ بعد قیام پاکستان کا عمل ظہور میں آیا۔ میرا خاندان والدین اور پانچ بہنوں پر مشتمل تھا۔ انڈیا سے ہجرت کر کے ہم پہلے منٹگمری موجودہ ساہی وال میں آباد ہوئے۔ چند روز بعد ہم نے اوکاڑا چھڑا منڈی میں سکونت اختیار کی۔ دو سال بعد ہم غلہ منڈی اوکاڑا میں رہنے لگے۔ میری عمر پانچ سال ہوئی تو مجھے تعلیم کے لئے جالندھر اسلامیہ پرائمری سکول اوکاڑا میں داخل کروا دیا گیا۔ پرائمری کا امتحان میں نے امتیازی نمبروں سے پاس کیا۔ دوسری کلاس مین تعلیم حاصل کرتے ہوئے ماسٹر عبدالحق لودھی نے ہمیں نماز یاد کروائی اور نماز پڑھنے کی بھی سخت تاکید کی۔ الحمد للہ اس وقت سے لے کر آج تک نماز ترک نہیں کی۔ دورانِ تعلیم ہمارے سکول میں بروز جمعہ ایک پیریڈ بزمِ ادب کا ہوتا تھا۔ اس پیریڈ میں تقریری مقابلے اور بیت بازی کا مقابلہ بھی ہوتا تھا۔ میں اس مقابلے میں اکثر حصہ لیتا۔ 1958ء کے پورے سکول کے شعری مقابلے میں مجھے اول انعام ملا جو میرے لئے باعثِ اعزاز ہے۔

Marfat.com

1959ء میں جالندھر اسلامیہ ہائی سکول اوکاڑا میں داخلہ لیا۔ 1964ء میں میٹرک کا امتحان اعلیٰ نمبروں سے پاس کیا۔ میٹرک کے بعد والد صاحب کے ساتھ کاروبار میں مشغول ہو گیا۔ ستمبر 1965ء کی پاک بھارت جنگ میں بڑھ چڑھ کر رفاعی کاموں میں حصہ لیا۔ 23 فروری 1966ء کو والدہ محترمہ کا انتقال ہوا۔ والدہ مرحومہ کی یاد میں پہلی نظم گیارہ اشعار پر مشتمل لکھی۔ اس کے بعد کسی کی ایک مشہور نعت سے متاثر ہو کر جس کا پہلا شعر اس طرح تھا۔

چھا گئے ابرِ کرم لِللہ اب کردو کرم

پانچ اشعار پر مشتمل پہلی مرتبہ نعت تحریر کی اس کا پہلا شعر

یا سرورؐ خیرالامم ہم پر بھی ہو نظرِ کرم
سب کے نبیؐ ہیں آپؐ ہی اور آپؐ کی امت ہیں ہم

آخری شعر

رحمت کی ہے بس یہ دعا ہم پر کرم ہو اے خدا
ہاں ہاں سہارا چاہیئے تیرا کہ ہیں مخلوق ہم

چونکہ مجھے بچپن ہی سے بزرگان دین کے مزارات کی زیارت کا شوق تھا اسلئے بندہ کو یہ شرف بھی حاصل ہوا کہ تقریباً 150 سے زائد زیارت گاہوں پر جا کر کئی مرتبہ حاضری دی۔ ان میں سے چند ایک بزرگوں کا میں تذکرہ کرنا اپنے لئے باعثِ سعادت تصور کروں گا۔

Marfat.com

حضرت پیر سید جماعت علی شاہؒ محدثِ علی پوری ۔علی پورسیداں شریف (نارووال)

حضرت پیر سید اختر حسین شاہؒ علی پور سیداں شریف	نارووال
حضرت خواجہ فقیر محمد چوراہیؒ چورہ شریف	اٹک
حضرت خواجہ نور محمد چوراہیؒ چورہ شریف	اٹک
حضرت خواجہ عثمان مروندی شہباز قلندرؒ۔سہون شریف	سندھ
حضرت سلطان العارفین سلطان محمد باہوؒ۔گڑھ مہاراجہ	جھنگ
حضرت بادشاہانؒ مرشدِ سلطان باہوؒ	خوشاب
حضرت عبداللطیف بری امامؒ نور پور شاہاں ۔	اسلام آباد
حضرت پیر سید مہر علی شاہؒ	گولڑہ شریف
حضرت زندہ پیر گھمکول شریف	کوہاٹ
حضرت شاہ صاحبؒ زیارت گاہ شلوازان	پاراچنار
حضرت بابا سریائیؒ خانقاہ شریف	بہاولپور
حضرت سلطان باہوؒ کے والدینؒ	شورکوٹ
حضرت غوث بہاؤالحق زکریاؒ	ملتان
حضرت داتا گنج بخش علی ہجویریؒ	لاہور
حضرت سید محمد عبداللہ عرف بلھے شاہؒ	قصور
حضرت بابا فریدالدین مسعود گنج شکرؒ	پاکپتن شریف

Marfat.com

حضرت خواجہ محمد حفیظ اللہؒ بڑیلہ شریف	گجرات
حضرت مخدوم جلال الدین بخاریؒ	اوچ شریف
حضرت خواجہ محمد عمر قادری	گوجرانوالہ
حضرت پیر شاہ قلندر	کھڑی شریف، آزاد کشمیر
میاں محمد بخشؒ سیف الملوک والے	کھڑی شریف، آزاد کشمیر
حضرت میاں شیر محمدؒ	شرقپور شریف
حضرت میاں غلام اللہ ثانیؒ	شرقپور شریف
حضرت سیّد محمد اسمٰعیل شاہ بخاریؒ	حضرت کرمانوالہ
حضرت میاں رحمت علیؒ	گھنگ شریف
حضرت خواجہ عبدالصمد حصارویؒ	رینالہ خورد
حضرت سائیں قطب پاکؒ	سندھیالیانوالی (پیر محل)
حضرت سائیں شیر پاک	فتح پور شریف
حضرت شاہ محمد مقیمؒ	حجرہ شاہ مقیم
حضرت بہاول شیر قلندرؒ	حجرہ شاہ مقیم
حضرت سید گل بادشاہؒ	سدرہ شریف (ڈیرہ اسماعیل خاں)
حضرت خواجہ قمر الدین سیالویؒ	سیال شریف (سرگودھا)
حضرت خواجہ عبدالحکیمؒ	عبدالحکیم تلمبہ

Marfat.com

حضرت موسیٰ پاک شہیدؒ	ملتان
حضرت خواجہ نور محمد مہارویؒ	چشتیاں
حضرت حاجی شیر دیوانؒ	ساہوکا بورے والا
حضرت خواجہ محمد پناہؒ	کمیر (عارفوالا)
حضرت خواجہ محمد سیف الرحمٰن سیفی	منڈی گس پشاور
حضرت بی بی پاک دامناںؒ	لاہور
حضرت میاں میر قادریؒ	لاہور
حضرت امام علی الحقؒ	سیالکوٹ
حضرت شیخ القرآن مولانا غلام علیؒ اوکاڑوی	اوکاڑا

۱۷ فروری ۱۹۶۷ء کو میری شادی ہوگئی اور میں کاروبارِ زندگی میں مصروف ہوگیا۔ ۱۹۷۱ء میں والدِ محترم حج پر گئے۔ یکم اگست ۱۹۷۶ء میں ان کے انتقال کے بعد کاروبار اور گھریلو ذمہ داریاں میرے کاندھوں پر آپڑیں۔ اس ذمہ داری کو میں نے دن رات سخت محنت اور حوصلہ مندی سے نبھایا۔ ۱۹۷۸ء میں دربارِ عالیہ امیرِ ملت حافظ پیر سید جماعت علی شاہؒ محدثِ علی پوری تحصیل نارووال ضلع سیالکوٹ حاضر ہوکر حضرت صاحب کے پوتے جوہرِ ملتؒ پیر سید حافظ اختر حسین شاہ کے ہاتھ پر بیعت کرکے سلسلۂ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ

Marfat.com

جماعتیہ میں داخل ہوا۔ مرشدِ کامل کے فیضانِ نظر اور دعا کے صدقے ۱۸، اکتوبر ۱۹۷۹ء کو حجِ بیت اللہ کیلئے روانہ ہوا اور اسی دن سے داڑھی شریف کی سنت پر عمل پیرا ہوا۔ ۱۹۸۰ء کو مرشدِ پاک سید اختر حسین شاہ کا وصال ہوا۔ زیارتِ حرمین کے بعد مذہبی اور دینی پروگراموں میں کافی دلچسپی رہی۔ ریڈیو پر پڑھی گئی ایک نعت نے نعت خواں بنا دیا۔ قدرت کی طرف سے عطا کردہ دل کش آواز کے پیشِ نظر اکثر لوگ میری اذان اور نعت کی آواز کو پہچان کر میری حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔ قرآن پاک پڑھنے کی سعادت حضرت مولانا حکیم محمد یوسف امرتسریؒ سے حاصل کی۔ سورۃ البقرہ کا ترجمہ مولانا محمد علم الدینؒ فریدکوٹی سابقہ خطیب جامع مسجد غلہ منڈی اوکاڑا سے پڑھا۔ دنیائے اسلام کی نامور دینی شخصیت حضرت علامہ مولانا شیخ القرآن غلام علی اوکاڑویؒ بانی و پرنسپل جامعہ حنفیہ اشرف المدارس سے کافی رابطہ رہا۔ ان کے مزار پر منعقدہ محفل میلاد میں پڑھی گئی ایک نعت

بگڑی بناؤ مکی مدنی
در پہ بلاؤ مکی مدنی

Marfat.com

سے متاثر ہو کر یہ شعر میرے دل سے نکلے

نیناں چھم چھم برسے ہیں
دید کو اکھیاں ترسے ہیں
جلوہ دکھاؤ شاہِ حرمؐ
اپنا بناؤ شاہِ حرمؐ

یہ اشعار میں نے حضرت مولانا محمد رمضان نوری امام و خطیب جامعہ مسجد مدینہ ماسٹر پارک اوکاڑا کو سنائے۔ انہوں نے میری حوصلہ افزائی فرما کر مزید اشعار لکھنے پر زور دیا۔

بتاریخ 7 دسمبر 2001ء 21 رمضان المبارک اعتکاف کے دوران گیارہ اشعار پر مشتمل پہلی با قاعدہ نعت تحریر کی۔

جس کا پہلا شعر:

کرم کماؤ شاہِ حرمؐ
اپنا بناؤ شاہِ حرمؐ

اور آخری شعر:

آپؐ سے نسبت رحمت کی
دل میں تمنا چاہت کی

Marfat.com

پہلی پنجابی نعت آٹھ اشعار پر مشتمل بتاریخ 29 دسمبر 2001ء کو تحریر کی

جس کا پہلا شعر:

کرم ہووے مدینے میں وی آواں یا رسول اللہ ؐ
کراں میں رات دن ایہو دعاواں یا رسول اللہ ؐ

اور آخری شعر:

تہاڈا ذکر کرنا ہے فقط مقصد حیاتی دا
کدی رحمت دیاں ہوون نگاہواں یا رسول اللہ ؐ

نعت خوانی میں میرا کوئی استاد نہ تھا جس کی کمی میں نے شدت سے محسوس کی۔ نعت گوئی میں استاد حاصل کرنے کے لئے میں نے ''درد اوّلے'' کے مصنف جناب محمد صدیق ثانی سے مشورہ کیا۔ انہوں نے میرا کلام پڑھ کر جناب قمر حجازی کی خدمات حاصل کرنے کا مشورہ دیا۔ استاذِ محترم سے پہلی ملاقات ہوئی تو انہوں نے میرا کلام پڑھ کر میری حوصلہ افزائی اور رہنمائی فرمائی۔ اس طرح میں شاعر بنا۔ استاذِ محترم کی محنتِ شاقہ اور نگاہِ خاص کے صدقے بندہ نعتیہ کلام لکھنے کے قابل ہوا۔ سرکارِ مدینہ کی نظر کرم کے صدقے بندہ کا نعتیہ کلام محفل میلاد اور جمعہ کے وعظ میں اکثر پڑھا جانے لگا۔ سرکارِ مدینہ کی نظر عنایت

Marfat.com

کے صدقے پہلا اردو نعتیہ کلام رحمتِ بیکراں کتابی صورت میں آپ کے ہاتھوں میں ہے۔

یہ سب کچھ میں اپنے استادِ محترم جناب قمر حجازی کے نام کرتا ہوں ورنہ کون جانتا رحمتِ گمنام کو۔

میں آخر میں دنیائے ادب کے بے تاج بادشاہ، بہت سی کتابوں کے عظیم مصنف، پاکستان کے مانے ہوئے عظیم ادیب، محقق، نقاد، شاعر اور ملک کے کئی نامور شعرا کے استاد میری مراد قابلِ صد احترام جناب اقبال صلاح الدین کی ذاتِ گرامی سے ہے، کا شکر گزار ہوں جنھوں نے اپنا قیمتی وقت دے کر بندہ کے کلام کی اصلاح بھی کی، اپنے قیمتی اور مفید مشوروں سے نوازنے کے ساتھ ساتھ میری حوصلہ افزائی فرما کر میری پہلی باقاعدہ نعتیہ کلام کی کتاب رحمتِ بیکراں کا فلیپ بھی تحریر فرمایا۔ اس کے ساتھ پروفیسر ابو الاعجاز حفیظ صدیقی صاحب کا بھی ممنون ہوں جنھوں نے مسودہ کی نوک پلک سنواری اور ان احباب کا بھی تہہِ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں جنھوں نے اپنی آراء سے نوازا۔ میں دل کی گہرائیوں سے اپنی پیاری بیٹی طاہرہ کلثوم اور بیٹے محمد شہزاد عابد آف انگلینڈ کا بے حد ممنون ہوں جن کی مالی معاونت سے میرا خواب شرمندۂ تعبیر ہوا۔

1112-87

Marfat.com

تحدیثِ نعمت کے طور پر یہ ذکر کر رہا ہوں کہ میرے لئے یہ بات قابلِ صد افتخار و اعزاز اور خیر و برکت کا باعث ہے کہ میرا یہ تمام نعتیہ کلام عمرہ پہ جانے والے دوست مولانا محمد رمضان نوری نے مدینہ منورہ کی حاضری کے موقع پہ بارگاہِ رسالت ﷺ میں نہایت ہی عقیدت و احترام سے پڑھا۔ جس کیلئے میں خدا کے حضور سجدۂ شکر ادا کرتا ہوں۔ الحمد للّٰہ رب العلمین۔

فقط

حاجی رحمت علی رحمت

رکن پاکستان رائٹرز گلڈ پنجاب

۱۰، مارچ ۲۰۰۳ء

مکان نمبر ۱۲۳، گلی نمبر ۷، فیض آباد، اوکاڑا

فون: ۵۱۴۸۵۵-۰۴۴۲

Marfat.com

تقریظ

نعت گوئی ایک مشکل کام ہے۔ پیر مہر علی شاہؒ گولڑوی کا یہ عجزِ سخن اب ضرب المثل کی حیثیت اختیار کر چکا ہے،

کتھے مہر علی کتھے تیری ثنا گستاخ اکھیں کتھے جا اڑیاں

غالبؔ کا اعتراف بھی سن لیجئے:

غالب ثنائے خواجہؐ بہ یزداں گزاشتیم
کاں ذاتِ پاک مرتبہ دانِ محمدؐ است

عرفی کو بھی نعت گوئی کی مشکلات اور اپنی بے بضاعتی کا احساس ہے:

عرفی شتاب ایں رہِ نعت است نہ صحراست
آہستہ کہ رہ بردم تیغ است قدم را

لیکن اپنی تمام تر اشکال کے باوجود نعت گوئی جاری ہے۔ کیونکہ اس کا موضوع ابدی ہے۔

جب تک دنیا میں سرورِ کونینؐ کے نام لیوا موجود ہیں، نعت گوئی بھی جاری رہے گی۔

حاجی رحمت علی رحمتؔ نعت خواں تھے۔ اب نعت گو شاعر کی حیثیت سے سامنے آئے ہیں۔

Marfat.com

رحمتِ بیکراں ان کی اردو نعتوں کا مجموعہ ہے۔ میں نے مسودہ دیکھا، ماشاء اللہ عشقِ رسولؐ کے سیدھے سادے اور سچے جذبات پوری بے ساختگی اور روانی کے ساتھ نظم ہوئے ہیں۔

عشق رسولؐ میں ڈوبے ہوئے اور اشتیاق دید میں تڑپتے ہوئے مصرعے یہاں وہاں اپنی بہار دکھا رہے ہیں۔ امید التفات اور آرزوئے شفاعت کے مضامین بھی حاجی صاحب نے بڑی خوبی سے نظم کیے ہیں۔ بعض نعتوں میں غضب کی روانی ہے، یہ ان کا پہلا مجموعہ کلام ہے، ہم ان کے دوسرے مجموعے کے منتظر رہیں گے۔

پروفیسر ابوالاعجاز حفیظ صدیقی

سابقہ صدر شعبہ اردو

گورنمنٹ ڈگری کالج۔ اوکاڑا

۳۰، جولائی ۲۰۰۳ء

Marfat.com

حاجی رحمت علی رحمت ۔۔ ایک خوش آئند آواز

رحمت علی رحمت کا زیرِ نظر اولین نعتیہ مجموعہ کلام ''رحمت بیکراں'' اردو شاعری میں ایک خوش آئند اضافہ ہے۔ رحمت علی رحمت کی شاعری کے مطالعے سے پہلے تاثر یہ قائم ہوا کہ وہ ابھی تک اہم اور بنیادی خیالات کے والا اور شیدا ہیں۔ انھوں نے شاعری کو نفسیاتی الجھنوں کے تزکیہ نفس Catharsis کے طور پر نہیں لیا۔ بلکہ رحمت علی رحمت کی شاعری کا سب سے اہم وصف یہ ہے کہ ان کی شاعری خود ان کے سوزِ یقینی کی آئینہ دار ہے۔ میں جوں جوں ان کے مجموعہ کلام ''رحمتِ بیکراں'' کا مطالعہ کرتا چلا گیا مجھے توں توں حیرت و استعجاب سے دوچار ہونا پڑا۔ یہ نعتیہ شاعری ایک ایسے دردمند فرد کی روئیداد کرب ہے جس نے نہ صرف جوانی کے دور سے اس جہان خراب کی اصلاح کی بلکہ اس کی یکسر تبدیلی کے خواب بھی دیکھے تھے۔ وہ اپنے خوابوں پر اس قدر یقین رکھتا تھا جس قدر خوابوں کی نتیجہ خیز معنویت پر وہ آہستہ آہستہ اپنے خوابوں پر خود ہی عاشق ہوتے چلے گئے۔ اور اس افتادِ طبع کا اسیر و حساس شاعر ذرا سی لغزشِ ذہن سے غیر حقیقت پسند بھی ہو سکتا ہے۔ رحمت علی رحمت اس ''جال'' سے صاف نکل گئے رحمت علی رحمت کی نعتیہ شاعری اپنے عکس میں محو ہو جانے کی بجائے آئینہ گر سے آنکھیں دوچار کرنے کی دعوت دیتی ہے۔

Marfat.com

سچا راستہ اور زخم کھا کے چلنا کفایت لفظی کے ساتھ زیادہ خوبصورت نعتیں رحمت علی رحمت نے کہی ہیں۔ ''رحمتِ بیکراں'' کو نعت کی دنیا میں پنہاں اچنبھوں کیلئے بے ساختہ شعری پیکروں تک بہتر رسائی حاصل ہے۔ اور شاید یہی ان کی مخصوص دنیا ہے۔ محبت سے، عقیدت سے، ادب سے، عشقِ نبی ﷺ میں ڈوب کر نعتیں کہنا دنیا کی زندگی تو بنے ہی گی انشاءاللہ آخرت بھی سنور جائے گی۔ اتنا اچھا نعتیہ مجموعہ ''رحمتِ بیکراں'' کیلئے میں حاجی رحمت علی رحمت کو مبارکباد پیش کرتا ہوں اور یہ امید بھی کرتا ہوں کہ وہ اس جیسا ایک اور نعتیہ مجموعہ کلام ادب کی جھولی میں ڈالیں گے۔

اخلاق حیدر آبادی
DRL شعبہ ہندی گورنمنٹ کالج
فیصل آباد

۴، اکتوبر، ۲۰۰۳ء

Marfat.com

رحمتِ بیکراں ۔۔۔ ایک قندِ مکرّر مجموعۂ نعت

نعت گوئی سنتِ الٰہی ہے، فرشتوں کا معمول حیات ہے اور تمام مومنوں کا فرض اوّلین کہ خدا انھیں اپنے پسندیدہ فعل کی پیروی کی دعوت دیتا ہے۔ ذکرِ خیر الوراء سے جسم و جاں میں حرارتیں دوڑنے لگتی ہیں اور افکار و تجلیات میں چاندنیاں اترنے لگتی ہیں۔ لہٰذا جس نے، جس طرح اور جس لب و لہجہ میں اوصافِ رسول ﷺ بیان کیے، وہ ربِّ دو جہاں کو پیارا لگتا ہے۔ علماء ادباء اور فصحاء نے بہترین ادبی پیراؤں اور خوبصورت بلاغتوں میں نعتِ رسول ﷺ کو سمویا ہے اور کہنے کا حق ادا کرنے میں کوئی کسر اٹھا نہیں رکھی۔ عقیدت مند شعراء نے حسن بیان کا بہ تمام و کمال مظاہرہ کر کے ادبیاتِ نعت کے جواہر پارے پیش کیے ہیں۔ ان میں تخلیقی و طبعزاد حسن پارے آنکھوں کو بھاتے اور انشراحِ صدر کا باعث بنتے ہیں۔ کچھ متبدی نعت گو حضرات نے اعلیٰ نعتیہ اشعار کو پیش نظر رکھا اور ان کے معانی و مطالب کی تقلید اپنے شعری اسلوب میں منتقل کر ڈالی۔ بعض حضرات کو مشہور زمانہ نعتیہ اشعار کی نے لفظوں کی دلکش در و بست اور موسیقی اس قدر پسند آئی کہ ان کے قلم نے اس کی خوشہ چینی خوب سے خوب تر کہنے کی سعی جمیلہ کی۔ حاجی رحمت علی رحمت کا شمار موخر الذکر نعت گو حضرات میں ہوتا ہے، آپ نے ایک مدت تک نعت خوانی کا حق ادا کیا۔ لہٰذا معروف نعت گو شعراء کے اشعار ان کے رگ و ریشہ میں ایسے اترے کہ جب انھیں نعت گوئی کے لمحات بیش بہا میسر آئے تو مشہورِ زمانہ نعتوں کا اسلوب، بحور، لفظوں کی سج دھج اور

Marfat.com

مطالب و معانی نادانستہ اور غیر شعوری انداز میں ان کے اشعارِ نعت میں ڈھلتے گئے۔ حاجی رحمت علی رحمت کا نعتیہ مجموعہ ''رحمتِ بیکراں'' کھوئے ہوؤں کی جستجو اور خوبصورت کہی ہوئی نعتوں کی دلکش صدائے بازگشت ہے۔ مجھے ان کا تقلیدی انداز اس لحاظ سے اچھا لگا ہے کہ آپ نے بڑوں کی نیکیوں اور عظمتوں کو ان کے نقشِ قدم (بلکہ نقشِ اسلوب) پر چلتے ہوئے اپنی دلی نفاستوں اور فکری بلاغتوں کے ساتھ پیش کر دیا ہے اور یوں قندِ مکرّر کا بہر طور مرتبہ پا لیا ہے۔ مجھے ''رحمتِ بیکراں'' ایسی شعری روداد دکھائی دیتی ہے جس کی ہر آواز دہرا کر رحمت علی رحمت محفوظ و مسرور ہو رہے ہیں اور نعت کے قاری کو بھی ''قندِ مکرّر'' کی شیرینیوں سے لطف اندوز ہونے کا موقع فراہم کر رہے ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ ان کا آئندہ نعتیہ مجموعہ پختہ تر ہوگا اور انہوں نے ''رحمتِ بیکراں'' کے اعادہ آمیز اشعار کی کامیاب پیش کش سے ''طبعزاد'' نعت گوئی کا سراغ ضرور پا لیا ہوگا جس کے لئے ہم چشم براہ ہیں۔

پروفیسر سید ریاض حسین زیدی

قومی سیرت ایوارڈ یافتہ

صدر ادب سرائے ساہیوال

۹۔ اکتوبر، ۲۰۰۳ء

۱۵۔ وائی، طارق بن زیاد کالونی

ساہیوال

Marfat.com

رحمتِ بیکراں پر ایک نظر

سخنوروں میں جو نعتِ رسول کہتا ہے وہؔ ایسے شخص کا خود انتخاب کرتے ہیں (اجمل)

شاعری اب اس دور میں عام ہوتی جارہی ہے۔ شاعری پہلے پابند ہوا کرتی تھی مگر اب شاعری مادر پدر آزاد ہو چکی ہے۔ تخیلات خواہ کتنے ہی اچھے کیوں نہ ہوں میں ذاتی طور پر آزاد شاعری کو دل کی گہرائیوں سے ناپسند کرتا ہوں۔ اگر کچھ لکھنا ہی ہے تو ان اچھے خیالات کو ایک کہانی / نثر کی صورت میں سپرد قلم کرنا زیادہ بہتر ہے ہوسکتا ہے میرے ان جملوں سے صاحبانِ فن چراغ پا ہوں مگر یہ میرا ذاتی خیال ہے اور ہر شخص کچھ نہ کچھ لکھنے کا حق محفوظ رکھتا ہے۔

مشق سخن کیلیئے غزل کہنا شاعری کی ابتداء میں اشد ضروری ہوتا ہے۔ مگر جب شاعر کو پتا چل جائے اور ماہرین فن اس پر اچھی آراء لکھتے ہوں تو پھر نعت کی طرف اگر شاعر متوجہ ہو جائے تو وہ اپنے کہی ہوئی نعت کے ایک ایک لفظ کو درود شریف سمجھ لے۔ یہ فنِ یعنی نعت گوئی بہت مشکل کام ہے یہ فن شاعری کا پل صراط ہے۔

Marfat.com

زیرِ نظر کتاب رحمتِ بیکراں جو حاجی رحمت علی صاحب رحمت نے منصفۂ شہود پر لانے کی سعی فرمائی اس میں عشقِ حبیبؐ خدا ہر ایک سطر میں نظر آیا۔ اس کلامِ بلاغت نظام میں بے حد عمدہ اعلیٰ وارفع مضامین نعت شامل ہیں۔ وہ دن دور نہیں کہ رحمت صاحب پر اللہ پاک بفضل رحمتِ دو عالمؐ مزید رحمتیں نازل فرمائے گا۔

خدا نور ہے، قرآن نور ہے، لہذا نور نے نور کو سراپا نور پر قرآن اتارا!

جس بھی نعت گو کا اس جملہ نوریں پر ایمانِ مکمل ہو وہ جو نعت کہے گا اس میں کچھ اور ہی مزا ہو گا۔ غالب کے اس شعر کو اگر کوئی صاحبِ فن اپنے دل میں محفوظ کر لے اس کا دین دنیا دونوں سنور گئے۔

☆ غالب ثنائے خواجہ بہ یزداں گزاشتیم
کاں ذاتِ پاک مرتبہ دانِ محمدؐ است

(غالب)

☆ دردلِ مسلم مقامِ مصطفیٰؐ است
آبروئے ما ز نامِ مصطفیٰؐ است

(اقبال)

☆ تعلق ہے مرا اہلِ نظر کے اس قبیلے سے
خدا کو جس نے پہچانا محمدؐ کے وسیلے سے

(قتیل شفائی)

Marfat.com

☆ مجھ کو جمالِ سیدِ کونینؐ کی قسم   اسفل تھا میں حضور ﷺ نے اجمل بنا دیا

(اجمل جنڈیالوی)

لہذا غلامِ غلامانِ محمد ﷺ جب تک ایک نعت گو خود کہ نہ سمجھے نہ تو وہ انسان ہے اور نہ مسلمان ہو سکتا ہے۔ نعت گوئی تو بہت دور کی بات ہے ذاتِ باری اپنے حبیبؐ کے تصدق شاعر کی امیدیں بر لائے اور موصوف ایک اچھے نعت گو بن جائیں۔

اجمل جنڈیالوی نقشبندی

۲۰، ستمبر ۲۰۰۳ء   خلیفہ مجاز آستانہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ محمدیہ شیروانیہ،

جنڈیالہ روڈ شیخوپورہ

مرقعِ عشق وعقیدت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اللہ رب العلمین کے پیارے محبوب، نبی آخر الزماں، رحمۃ للعلمین حضرت محمد ﷺ کی ذات بابرکات پر، عشقِ رسول ﷺ میں مدحت سرائی سیفِ ذوالفقار پر چلنے کے مترادف ہے کہ عشق ومحبت میں زیادتی ہوگئی تو شرک، عقیدت میں ذرّہ بھر کمی رہ گئی تو گستاخی کا خوف۔

حاجی رحمت علی رحمت نے ''رحمتِ بیکراں'' کی صورت میں جس عشق ومحبت اور عقیدت واحترام سے اس مدحتِ رسول ﷺ کو بخوبی واحسن طریقے سے بیان کیا ہے اس کی نظیر نہیں۔ باقی فنکارانہ کاوش اگر سرورِ کائنات کی چوکھٹ تک پہنچ جائے تو یہ اس کی معراج ہے۔ مجھے فخر ہے کہ ''رحمتِ بیکراں'' کا سرِ ورق بنانے کا شرف مجھے حاصل ہوا ہے اور یہ سعادت عشقِ رسول ﷺ ہی کی دین ہے۔

۲۶، اکتوبر، ۲۰۰۳ء   غلام مصطفےٰ مغل (اوکاڑا)

Marfat.com

گلہائے نعت کی خوشبو

قحط الرجال کے اس دور میں شعر گوئی کوئی معمولی بات نہیں! اور پھر سونے پہ سہاگہ یہ کہ ختم المرتبت کے حضور ہدیہ نعت پیش کرنا!

تاریخ میں سینکڑوں ایسے لوگ موجود ہیں جو کہ شاعر ہونے کے باوجود نعت کا ایک مصرع کہنے سے بھی قاصر رہے، ''ایں سعادت بزورِ بازو نیست'' یقیناً عقیدت ومحبت کے بغیر نعت لکھنا تو دور کی بات، اس کا تصور بھی ناممکن ہے!

حاجی رحمت علی نے ''رحمت بیکراں'' لکھ کر نہ صرف حضور ﷺ کے مدح سراؤں میں اپنا نام لکھوا لیا ہے بلکہ رحمتِ خداوندی حاصل کرنے میں بھی کامیاب وکامران دکھائی دیتے ہیں! ''رحمتِ بیکراں'' حاجی رحمت علی کی اوّلین شعری کاوش ہے، اس کے پیش نظر میں امید کرتا ہوں کہ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ ان کے کلام میں مزید بہتری اور فنی پختگی آتی چلی جائیگی! ان کے اشعار میں جذبہ اور زبان وبیاں برابر دکھائی دیتے ہیں! ان شاءاللہ وہ دن دور نہیں ،جب ان کا کلام آسمان شعروادب پر آفتاب بن کر چمکے گا! اللہ تعالیٰ حاجی رحمت علی کو اپنی رحمتِ بیکراں سے نوازے، جنھوں نے گلہائے نعت کی خوشبو اوڑھ کر راہِ منزل کو معطر کرلیا ہے!

حافظ عبدالرحمٰن انجم

۹/۱۰/۲۰۰۳

نزد جامعہ رشیدیہ ساہیوال

Marfat.com

نعتیہ قطعات

○

کس طرح عظمتِ مصطفیٰؐ ہو بیاں
وہ ہے آقا ہمارا شہِ دو جہاں
ذکر جس نے کیا باوضو کیا آپؐ کا
پا گیا ہے وہی ''رحمتِ بیکراں''

○

جہاں کی شاہی سے بھی فزوں ہے ملے گدائی جو مصطفیٰؐ کی
اسی کو منصب عطا ہوا ہے خدا سے جس نے یہی دعا کی
رقم کی رحمت علی نے صفت و ثنائے احمدؐ ہے اس طرح سے
برس پڑے گی ہر ایک قاری پہ ''رحمتِ بیکراں'' خدا کی

Marfat.com

نعت کا ہدیہ کیا ہے نذرِ شاہِ دوجہاں
نور کے پھولوں کا گلدستہ ہے یہ حرف و بیاں
عشق سے تحریر ہے مدحِ محمدؐ مصطفیٰؐ
مل گئی رحمت علی کو بھی کیا "رحمتِ بیکراں"

قلم چل پڑا اس کا نعتِ نبیؐ پر
کرم ہو گیا رب کا رحمت علی پر
نبیؐ کے ہی صدقے سے نازل ہے کرتا
خدا "رحمتِ بیکراں" ہر کسی پر

ملک غلام فرید شوکت ایڈووکیٹ
صوبائی سیرت ایوارڈ یافتہ

۹۔اکتوبر ۲۰۰۳ء

۲۴۰۔ضلع کچہری۔ساہیوال

Marfat.com

مہکتے گلاب

○

"رحمت بیکراں" ہوئی نازل
تجھ پہ رحمت کتاب کی صورت

چار سو پھیلتی گئی خوشبو
اک مہکتے گلاب کی صورت

○

سلاست بھی ہے اس میں، سادگی بھی
تری تصنیف کتنی پر اثر ہے

خدا کا شکر کر رحمت علی تو
کہ تو اک شاعرِ خیر البشرؐ ہے

○

Marfat.com

بے شبہ آپؐ ہیں خاتم الانبیاء
رحمتِ بیکراں آپؐ کی ذات ہے

گر وسیلے سے انؐ کے، قیامت کے دن
بات بن جائے تو یہ بڑی بات ہے

○

یہ نعتوں کی خوشبو کہے ہے سبھی سے
ہے نظرِ کرم انؐ کی رحمت علی پر

قمر کھینچتی ہے مٹھاس اس کی دل کو
کروں تبصرہ کیا میں میٹھی ڈلی پر

○

قمر حجازی

۱۰،۱اکتوبر۲۰۰۳ء

مکان نمبر۱۳۷، گلی نمبرا
ماسٹر پارک۔ اوکاڑا

Marfat.com

آئینۂ نعت

Marfat.com

یا سرورِ خیرُ الامم ہم پر بھی ہو نظرِ کرم
سب کے نبیؐ ہیں آپؐ ہی اور آپؐ کی امت ہیں ہم

ہیں آپؐ ہی شاہِ شہاںؐ ، اے سبز گنبد کے مکیںؐ
ہاں! اے شفیع المذنبیںؐ ، اے صاحبِؐ جود و کرم

ہے والضحیٰ چہرہ ترا زلفیں تیری کالی گھٹا
میں نام لوں جب آپؐ کا تو دور ہوں رنج و الم

Marfat.com

ں ں ئے عراج پر تو یہ بھی اک قصہ ہوا
بہ رہ یا سدرہ تلک جبریل جیسا ہم قدم

رحمت کی ہے بس یہ دعا ہم پر کرم ہو اے خدا
ہاں ہاں سہارا چاہیے تیرا کہ ہیں مخلوق ہم

Marfat.com

○

تیری عالی شان رسولِ عربیؐ
میں تجھ پر قربان رسولِ عربیؐ

سارے نبیوں اور رسولوں کا بھی
ہے تُو ہی سلطان رسولِ عربیؐ

صدیقؓ و عمرؓ ، عثمانؓ و علیؓ
سب تجھ پہ قربان رسولِ عربیؐ

Marfat.com

حسنِ صورت حسنِ سیرت لے کر
آیا ہے قرآن رسولِ عربیؐ

اک میں ہی کیا سردار فرشتوں کا
ہے تیرا دربان رسولِ عربیؐ

تیرے پاک وسیلے سے لوگوں کو
ملتا ہے رحمٰن رسولِ عربیؐ

تیری مدحت لکھے رحمتؔ تو یہ
ہے تیرا احسان رسولِ عربیؐ

Marfat.com

○

کرم کماؤ شاہِ حرم
اپنا بناؤ شاہِ حرم

نیناں ہر دم برسے ہیں
دید کو اکھّیاں ترسے ہیں
مکھ دکھلاؤ شاہِ حرم
اپنا بناؤ شاہِ حرم

جس دن ہو گی دید تری
اس دن ہو گی، عید مری
جلوہ دکھاؤ شاہِ حرم
اپنا بناؤ شاہِ حرم

Marfat.com

جس دن ہو گا حشر بپا
لب پر ہو گا نام ترا
ہم کو بچاؤ شاہِ حرم
اپنا بناؤ شاہِ حرم

عاصی ہوں پر تیرا ہوں
تیرے در کا منگتا ہوں
ساتھ نبھاؤ شاہِ حرم
اپنا بناؤ شاہِ حرم

حسرت ہے اک سینے میں
پہنچوں شہر مدینے میں
حسرت مٹاؤ شاہِ حرم
اپنا بناؤ شاہِ حرم

Marfat.com

رنج و الم نے گھیرا ہے
پھر بھی سہارا تیرا ہے
غم کو مٹاؤ شاہِؐ حرم
اپنا بناؤ شاہِؐ حرم

وصل کا لمحہ جب آیا
پاس بٹھا کے فرمایا
ہجر مٹاؤ شاہِؐ حرم
اپنا بناؤ شاہِؐ حرم

رنج و غم کے ستائے ہیں
آپؐ کے در پر آئے ہیں
ساتھ نبھاؤ شاہِؐ حرم
اپنا بناؤ شاہِؐ حرم

Marfat.com

بڑھنے لگی ہیں تیرگیاں
کیجئے آقا ﷺ روشنیاں
راہ دکھاؤ شاہِ حرمؐ
اپنا بناؤ شاہِ حرمؐ

آپؐ سے نسبت رحمت کی
دل میں تمنا چاہت کی
اپنا بناؤ شاہِ حرمؐ
کرم کماؤ شاہِ حرمؐ

کرم کماؤ شاہِ حرمؐ
اپنا بناؤ شاہِ حرمؐ

○

Marfat.com

○

مدنی میرا آقاؐ ہے
میرے دل میں رہتا ہے

جو جنت کو جاتا ہے
اس کے گھر کا رستہ ہے

میں نازاں ہوں قسمت پر
آقاؐ دل میں رہتا ہے

Marfat.com

ذکر کروں کیوں یوسفؑ کا
میں نے تجھ کو دیکھا ہے

ہونٹوں سے گل جھڑتے ہیں
آقاؐ جب بھی ہنستا ہے

اس کی الفت کے صدقے
رحمتؔ نعتیں لکھتا ہے

Marfat.com

○

خدا کے ہیں پیارے وہ آقاؐ ہمارے
جہاں کی ہیں رحمت وہ سب کے سہارے

وہاں جن کا کوئی وسیلہ نہ ہو گا
انھیں کے وہاں پر بنیں گے سہارے

وہ عاصی نہ دوزخ کا ایندھن بنیں گے
دل و جاں سے ہوں گے جو عاشق تمھارے

Marfat.com

ملے بھیک ہم کو تمھارے ہی در سے
اسی سے ہیں ہوتے ہمارے گزارے

یہ معراج کی شب خدا بھی پکارا
وہ آئے وہ آئے ہیں دلبر ہمارے

نہ اس کے لئے کوئی مشکل رہے گی
جو مشکل میں آقا تمھی کو پکارے

بلالؓ و اویسؓ و زبیرؓ و عبیدہؓ
بنے جان و دل سے وہ عاشق تمھارے

نہ جنت کی پروا نہ دوزخ کا ڈر ہے
ملیں گر ہمیں بھی تمھارے نظارے

سبھی انبیاء حشر میں یہ کہیں گے
محمدؐ ہمارے محمدؐ ہمارے

Marfat.com

وہ داتاؒ ہوں یا حضرتِ خواجہ چشتیؒ
سبھی اولیاء ٹھہرے خادم تمہارے

گناہوں میں مَیں ڈوب جاؤں نہ آقاؐ
سفینے کو میرے لگا دو کنارے

کوئی جھولی خالی نہ لوٹائی تم نے
سبھی بھیک پاتے ہیں منگتے تمھارے

گنہگار امت کی بخشش کی خاطر
وہ روزِ قیامت کریں گے اشارے

ملے آقاؐ ہم کو نواسوںؓ کا صدقہ
یہ لائے ہیں خواہش تمھارے دوارے

تمنا کرے ہے یہ رحمتؔ بھی ہر دم
مدینے چلو مل کے سارے کے سارے

Marfat.com

○

بہشتوں کو سجایا جا رہا ہے
کوئی مہماں بلایا جا رہا ہے

محمدؐ کے لئے معراج کی شب
تکلف کا پردہ اٹھایا جا رہا ہے

خدا کا حکم یہ جبریل لائے
چلیں اقصیٰ بلایا جا رہا ہے

Marfat.com

ملیں گے آج محبوب و محبّ یوں
دو عالم کو سنایا جا رہا ہے

گنہ گاروں کی بخشش کے بہانے
انھیں در پر بلایا جا رہا ہے

کرم آقا ﷺ کریں گے تجھ پہ رحمت
یہ کیسا خوف کھایا جا رہا ہے

کبھی مایوس نہ ہونا کہ رحمت
کرم کا ابر چھایا جا رہا ہے

Marfat.com

○

میرا پیارا حوالہ تم ہو
سب نبیوں سے اعلیٰ تم ہو

جس کا کوئی نہیں ہے ثانی
داناؤں سے دانا تم ہو

نازاں آپ خدا ہے جس پر
رحمت کا وہ دریا تم ہو

Marfat.com

چہرہ ایسا نورانی ہے
نور کا گویا ہالہ تم ہو

جسم ترا گو بے سایا ہے
میرے سر پر سایا تم ہو

آپ خدا یہ فرماتا ہے
سب عالم سے ارفع تم ہو

میں تجھ پر قرباں ہو جاؤں
میرے دل کی آشا تم ہو

رحمتؔ کا دل یہ کہتا ہے
میرے پیارے آقاؐ تم ہو

Marfat.com

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ . کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ
حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ. صَلُّوْا عَلَیْہِ وَ آلِہٖ

ہے عمر بھر کی جستجو
میں آؤں در پر روبرو
میری یہی ہے آرزو
نعتیں پڑھوں میں با وضو
دیکھوں کبھی میں جَمَالِہٖ
صَلُّوْا عَلَیْہِ وَ آلِہٖ

Marfat.com

میں ہوں ترے در کا گدا
تجھ پر کروں میں جاں فدا
ہے تو ہی تو بعد از خدا
میں کہہ رہا ہوں برملا
کوئی نہیں ہے مِثَالِہٖ
صَلُّوْا عَلَیْہِ وَ آلِہٖ

سارے جہاں کی جان ہے
تُو آیۂ رحمان ہے
تیری نرالی شان ہے
نبیوں کا تُو سلطان ہے
بے جمال تو ہے جَمَالِہٖ
صَلُّوْا عَلَیْہِ وَ آلِہٖ

Marfat.com

جب میرا وقتِ اخیر ہو
آنکھوں میں عکسِ پیر ہو
چاروں طرف تنویر ہو
ایسی مری تقدیر ہو
کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِهٖ
صَلُّوا عَلَیْهِ وَ آلِهٖ

میرے خدا ہے التجا
در پر کبھی مجھ کو بلا
دیکھوں میں شہرِ مصطفےٰ
رحمت کرے دل سے دعا
ہر دم مجھے ہے خیَالِهٖ
صَلُّوا عَلَیْهِ وَ آلِهٖ

○

Marfat.com

○

کملی والے ہمارے گھر آئے
واہ مولا نے یہ دن دکھائے

دل میں حسرت مچلنے لگی ہے
در پہ جائیں سبھی ، دن وہ آئے

صدقہ پیاروں کا مجھ کو عطا ہو
خالی جھولی مری بھر ہی جائے

Marfat.com

دل میں شام و سحر ہوک اُٹھے
یاد ہر دم تمھاری ستائے

میرے اللہ اسے پورا کردے
بات آقاؐ کے جو دل میں آئے

خواب میں ان کا دیدار ہو گا
آرزو ہے وہ شب جلد آئے

عاصی امت کی بخشش کی خاطر
رات دن آقاؐ نے دکھ اٹھائے

آس رحمت کی پوری ہو آقاؐ
تیرے در پر مجھے موت آئے

Marfat.com

○

مدینے کا سفر ہے اور میں ہوں
کہ روضہ پر نظر ہے اور میں ہوں

فلک کے چاند کو کیوں کر میں دیکھوں
مدینے کا قمر ہے اور میں ہوں

ہے ارفع اور اعلےٰ شان انؐ کی
وہی خیرُ البشرؐ ہے اور میں ہوں

Marfat.com

مجھے حاصل ہوئی ہے یہ سعادت
محمدؐ کا نگر ہے اور میں ہوں

فرشتے آج بھی رہ تک رہے ہیں
اُنھی کی رہ گزر ہے اور میں ہوں

بھلا احسان کیوں بھولوں میں انؐ کا
کہ رحمت پر نظر ہے اور میں ہوں

○

Marfat.com

○

جا کر انؐ کا گھر دیکھیں گے
پیارا سا منظر دیکھیں گے

دل کی کیسی حالت ہو گی
جب ہم چشمِ تر دیکھیں گے

حسنِ یوسفؑ ماند پڑے گا
جب ہم وہ پیکر دیکھیں گے

Marfat.com

قسمت ہم کو گر لے جائے
نور بھرا وہ گھر دیکھیں گے

نبیوں سے بڑھ کر شان اُنؐ کی
ہم ان کا افسر دیکھیں گے

اللہ کے ہاں جھکنے والا
نورانی ہم سر دیکھیں گے

عرشوں پر وہ جانے والا
اللہ کا دلبر دیکھیں گے

قسمت میں پھر یہ بھی ہو گا
روضہ کو جی بھر دیکھیں گے

لہریں رحمت کی ہیں جس میں
پیار کا وہ ساگر دیکھیں گے

Marfat.com

○

مدینے کی فضا ہے اور میں ہوں
بڑی ٹھنڈی ہوا ہے اور میں ہوں

گھٹائیں رحمتوں کی چار سُو ہیں
بڑی دل کش فضا ہے اور میں ہوں

تمنّا پوری ہو سب کے دلوں کی
یہی میری دعا ہے اور میں ہوں

Marfat.com

نگاہیں خیرہ ہوتی جا رہی ہیں
وہ جلوہ دلربا ہے اور میں ہوں

سجی ہے بزم انؐ کے عاشقوں کی
کہ ذکرِ مصطفےٰؐ ہے اور میں ہوں

درود انؐ پر سلام انؐ پر پڑھو تم
یہی حکمِ خدا ہے اور میں ہوں

کبھی آئیں مرے گھر پر خدایا
یہی اک التجا ہے اور میں ہوں

ہے رحمت پر بھی رحمت انؐ کی ہر دم
عجب نوری فضا ہے اور میں ہوں

Marfat.com

○

سرِ بازار بک جاتے ہیں شرمایا نہیں کرتے
"نبیؐ کے نام لیوا غم سے گھبرایا نہیں کرتے"

ہے ان کے نام کی خوشبو زمینوں آسمانوں میں
گلستانِ نبیؐ کے پھول مرجھایا نہیں کرتے

مسلمانوں کی خوبی ہے کہ مشکل وقت آنے پر
نبیؐ کے نام پر مرنے سے گھبرایا نہیں کرتے

Marfat.com

دو عالم میں تو بٹتا ہے انھی کے فیض کا صدقہ
کرم فرمانے والے خالی لوٹایا نہیں کرتے

یقیں اور عشق سچا ہو تو دیکھا ہے یہی اکثر
وہ خود تشریف لے آتے ہیں تڑپایا نہیں کرتے

اگر موقع ملے قربان ہو نامِ محمدؐ پر
"یہ لمحے زندگی میں بار بار آیا نہیں کرتے"

مچلتی دل میں حسرت ہے کہ کب پہنچوں گا روضے پر
ذرا تو صبر کر رحمتؔ یوں گھبرایا نہیں کرتے

○

Marfat.com

○

مدینے کو جانے کو جی چاہتا ہے
انھیں کچھ سنانے کو جی چاہتا ہے

جہاں آکے دیتے ہیں قدسی سلامی
وہ در دیکھ آنے کو جی چاہتا ہے

دو عالم کی خیرات ہے بٹتی واں پر
جسے لوٹ لانے کو جی چاہتا ہے

Marfat.com

جہاں بگڑی بنتی ہے سب کی ، وہیں پر
نصیب آزمانے کو جی چاہتا ہے

نہ مایوس لوٹائیں در سے کسی کو
اسی در پہ جانے کو جی چاہتا ہے

جہاں جام کوثر کا دیتا ہے ساقی
وہیں جام اٹھانے کو جی چاہتا ہے

برستی ہے رحمت جہاں ہر قدم پر
وہاں میرا جانے کو جی چاہتا ہے

Marfat.com

○

سمایا ہے دل میں خیالِ محمدؐ
خدایا دکھا دے جمالِ محمدؐ

یہ شمس و قمر کیا بھلا تاب لائیں
جہاں نے ہے دیکھا جلالِ محمدؐ

قمر کو کیا شق تو سورج بھی پلٹا
بیاں کس طرح ہو کمالِ محمدؐ

Marfat.com

نہ دیکھا حسیں اُن سا کوئی کسی نے
تھے پُر نور کیا خدّ و خالِ محمدؐ

کیا ایک حبشی کو ادنیٰ سے اعلیٰ
عجب شان پائی بلالؓ محمدؐ

تری مشکلیں ہوں گی آسان رحمت
ترا واسطہ گر ہے آلِ محمدؐ

Marfat.com

○

مدینے کا جب بھی نگر دیکھتے ہیں
انھیں دیکھتے ہیں جدھر دیکھتے ہیں

کبھی دل کی حسرت تو ہو جائے پوری
تمنا ہم ان سے ہی کر دیکھتے ہیں

نہ لوٹائیں خالی کسی کو بھی در سے
جو جھولی کو بھر دے وہ در دیکھتے ہیں

Marfat.com

کرم ہم پہ کر دیں جو شاہِؐ مدینہ
تو اپنی دعا باثمر دیکھتے ہیں

ہم آقاؐ کے نورِ مجسم کے صدقے
درخشاں یہ شمس و قمر دیکھتے ہیں

چلو چل کے مانگیں وساطت سے انؐ کی
جو کر کے کرم کی نظر دیکھتے ہیں

نواسوںؓ کا صدقہ ہمیں بھی عطا ہو
ہم اتنی گزارش ہی کر دیکھتے ہیں

کوئی آپؐ جیسا ہوا ہے نہ ہو گا
اے رحمت یہ شام و سحر دیکھتے ہیں

○

Marfat.com

○

ہے میخانوں میں میخانہ تو میخانہ محمدؐ کا
دو عالم کی خبر رکھتا ہے دیوانہ محمدؐ کا

زمین و آسماں روشن ہوئے نورِ محمدؐ سے
ہر اک مسلم بنا ہے آج فرزانہ محمدؐ کا

یہاں دن رات بٹتی ہے سخاوت دین و دنیا کی
ہمیشہ ہی کھلا رہتا ہے پیمانہ محمدؐ کا

Marfat.com

زمیں ہو جائے کاغذ کی بنیں قلمیں شجر سارے
قیامت تک لکھا جائے گا افسانہ محمدؐ کا

نہ مال و زر کی حسرت ہے نہ خواہش حور و جنت کی
تمھارے نام پر شیدا ہے مستانہ محمدؐ کا

ولی غوث و قطب پیتے ہیں بھر بھر اپنی مرضی سے
ہمیشہ جوش پر رہتا ہے میخانہ محمدؐ کا

تمھارے نام کی نسبت سے بخشا جاؤں محشر میں
ملائک بھی کہیں رحمت ہے دیوانہ محمدؐ کا

Marfat.com

جمالِ مصطفیٰ محشر میں سو سو بار دیکھیں گے
برستی ہے جہاں پر رحمتِ غفار دیکھیں گے

جو نافرمانیاں کرتے تھے دنیا میں مرے یارو
جہنم میں وہی جلتے ہوئے کفار دیکھیں گے

میں روزِ حشر کو بخشوں گا امت اپنے پیارے کی
وفا ہوتا ہوا یہ وعدۂ غفار دیکھیں گے

Marfat.com

نہ شرماؤ گنہ گارو نہ گھبراؤ سیہ کارو
تمھاری چشمِ تر خود سیّد الابرارؐ دیکھیں گے

ہے جن کی شان نبیوں سے انوکھی بھی نرالی بھی
وہ ارفع شان والا احمدِ مختارؐ دیکھیں گے

وہ جن کی عظمتوں کے ہیں بجے ڈنکے جہانوں میں
مدینہ میں وہی تو صاحبِ کردار دیکھیں گے

برستی ہے سدا تجھ پر بھی رحمت ان کے صدقے میں
لکھے جو ان کی مدحت میں وہی اشعار دیکھیں گے

Marfat.com

○

محمدؐ نہ ہوتے جہاں بھی نہ ہوتا
زمیں بھی نہ ہوتی زماں بھی نہ ہوتا

نہ لوح و قلم اور کرسی ہی ہوتی
یہ دنیا اور اس کا نشاں بھی نہ ہوتا

نہ حوریں نہ غلماں نہ چاند اور تارے
کسی شے کا نام و نشاں بھی نہ ہوتا

Marfat.com

جو ذاتِ محمدؐ نہ ہوتی منوّر
تو روشن کبھی یہ جہاں بھی نہ ہوتا

ثواب و عذاب اور جنّت نہ دوزخ
تو کوثر کا آبِ رواں بھی نہ ہوتا

جو ہوتا نہ ظاہر محمدؐ کا جلوہ
خدا کی قسم لامکاں بھی نہ ہوتا

اگر انؐ کی مدحت توٗ رحمتؔ نہ لکھتا
ترا کوئی مضموں جواں بھی نہ ہوتا

Marfat.com

O

لکھ رہا ہوں نعت میں بھی احمدِؐ مختار کی
خود خدا پڑھتا ہے نعتیں سیّد الابرارؐ کی

سبز گنبد کے مکیں کی شان و عظمت دیکھئے
کہ برستی ہیں وہاں پر بارشیں انوار کی

دے رہا ہے خود شہادت یہ کلامِ پاک بھی
گفتگو ساری ہے اُنؐ کی سیرت و کردار کی

Marfat.com

پھول مہکے کلیاں چٹکیں اُن کی ارضِ پاک پر
کیف آور ہے فضا ان کے گل و گلزار کی

نام اب تو آگیا ہے نعت خوانوں میں مرا
جوش پر کیا آ گئی ہیں رحمتیں غفّار کی

خود خدائے پاک بھی تو نعت خواں ہے آپؐ کا
روزِ محشر ہو گی رحمت قدر بھی اشعار کی

Marfat.com

○

ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا مدینے میں
رحمتوں کی گھٹا مدینے میں

دور ہوتے ہیں غم وہیں جا کر
ہے غموں کی دوا مدینے میں

کشتیاں کیسے ڈوب سکتی ہیں
ہے مرا ناخدا مدینے میں

Marfat.com

کیا کریں گے بہار ہم لے کر
کیف کی ہے فضا مدینے میں

کیا سروکار مال و زر سے ہو
جس کا ڈیرا لگا مدینے میں

تیری حل ہوں گی مشکلیں زحمتؔ
پہنچی تیری صدا مدینے میں

O

Marfat.com

ہ

محمدؐ کا پیارا نگر سامنے ہے
اِدھر مجھ سا ادنیٰ بشر سامنے ہے

ہوا جا رہا ہے مرا دل بھی بے خود
مدینے کا یارو سفر سامنے ہے

بتاؤ میں کیوں چاند دنیا کا دیکھوں
دو عالم کا نوری قمر سامنے ہے

Marfat.com

ہے قربان جس پر یہ ساری خدائی
وہی قلب و جان و جگر سامنے ہے

ہیں واللیل زلفیں تو خمدار ابرو
وہی چہرۂ والفجر سامنے ہے

کرم انؐ کا رحمت پہ رہتا ہے ہر دم
کہ اعجازِ شق القمر سامنے ہے

Marfat.com

جو نعتوں کی محفل بپا کر رہے ہیں
ثنائے حبیبؐ خدا کر رہے ہیں

ہوا جن پہ قرآن نازل رفیقو
ہم ان ہی کے در پر صدا کر رہے ہیں

ہم آقاؐ کی توقیر و عظمت کی خاطر
جگر جان اُن پر فدا کر رہے ہیں

Marfat.com

مقدر سنور جائیں ہم عاصیوں کے
ہم انؐ سے یہی التجا کر رہے ہیں

کبھی تو غلاموں کو بلوائیں در پر
یہ صبح و مسا ہم دعا کر رہے ہیں

درود و سلام انؐ پہ پڑھتے ہیں رحمت
تو سنت خدا کی ادا کر رہے ہیں

Marfat.com

عجب رنگ رکھتی ہے شانِ مدینہ
یہ میرا قلم اور بیانِ مدینہ

تڑپتے ہیں دل دیکھنے کو ہزاروں
ہے دل کش بڑا آستانِ مدینہ

کبھی دیکھ لوں گا میں شہرِ نبیؐ کو
کبھی تو سنوں گا اذانِ مدینہ

Marfat.com

جہاں فرش اور عرش ملتے ہیں اکثر
وہ دیکھیں ملائک کمانِ مدینہ

خدا جن کو ہر سال توفیق بخشے
مقدر میں ان کے ہے خوانِ مدینہ

نہ گھبراؤ رحمت تو جائے گا در پر
بلائیں گے تجھ کو وہ جانِ مدینہ

Marfat.com

○

نہ جنت نہ حوریں نہ زر مانگتے ہیں
خدا سے محمدؐ کا در مانگتے ہیں

الٰہی کرم کر دے امت پہ انؐ کی
دعا ہم تو شام و سحر مانگتے ہیں

نہ دنیا کی خواہش نہ زر کی طلب ہے
مدینے میں چھوٹا سا گھر مانگتے ہیں

Marfat.com

دو عالم پہ انؐ کا ہوا فیض جاری
اسی واسطے انؐ کا در مانگتے ہیں

جو عرشِ الٰہی کو حرکت میں لائے
دعاؤں میں ایسا اثر مانگتے ہیں

جھکا جو رہے تیری طاعت میں ہر دم
الٰہی ہم ایسا ہی سر مانگتے ہیں

نہ لعل و جواہر نہ دنیا کی شاہی
محمدؐ کا ہم تو ، نگر مانگتے ہیں

دعا ہے یہ رحمت کی تجھ سے خدایا
محمدؐ کی چوکھٹ پہ سر مانگتے ہیں

Marfat.com

○

غلاموں پہ انؐ کا کرم دیکھتے ہیں
ملے انؐ کا نقشِ قدم دیکھتے ہیں

نہ جنت نہ دوزخ کی پروا ہے ان کو
جو ہر وقت تیرا حرم دیکھتے ہیں

وہاں جان و دل کرتے ہیں ہم نچھاور
جہاں تیرا آقاؐ قدم دیکھتے ہیں

Marfat.com

وہ پروا نہیں کرتے مال اور زر کی
ترے در پہ سرجن کا خم دیکھتے ہیں

وہیں میرا کعبہ وہیں میری جنت
جہاں تیرا نقشِ قدم دیکھتے ہیں

تو لکھ اُن کی مدحت میں رحمتؔ ہمیشہ
کہ چلتا ہے کیسا قلم دیکھتے ہیں

Marfat.com

○

سب سے اعلیٰ ہے تیری شان مدینے والے
کہ ہے عرشوں کا تو مہمان مدینے والے

جبریل آئے لے کر بارات فرشتوں کی
کتنا خوش ہو گا تب رحمان مدینے والے

جان و دل آپؐ پہ واریں کیوں نہ اصحابِ صُفّہ
واری آپؐ پہ بوذرؓ و سلمانؓ مدینے والے

Marfat.com

ہر ایک نبیؑ کا رتبہ ارفع و اعلےٰ ہے
لیکن نبیوں کا ہے تو خان مدینے والے

تیرے آنے سے ہوئی پہچان خدا کی پھر
جب سے تو لایا ہے قرآن مدینے والے

"اے خاصہ خاصانِ رسلؐ وقتِ دعا ہے"
امت پھر ہے آج پریشاں مدینے والے

تو آیا تو ہوئی ہر جانب نوری بارش
ورنہ یہ دنیا تھی ویران مدینے والے

دیکھیں ہیں اک بار درو دیوار مدینے کے
تیرا رحمت پہ ہے احسان مدینے والے

Marfat.com

○

ہر اک سے سوا ہے محمدؐ محمدؐ
دکھوں کی دوا ہے ، محمدؐ محمدؐ

مریضو نہ گھبراؤ درد و الم سے
شفا ہی شفا ہے محمدؐ محمدؐ

بھلا دونوں عالم میں اور کیا میں چاہوں
لبوں پر سدا ہے محمدؐ محمدؐ

Marfat.com

نہ دولت نہ جنت نہ حوروں کی چاہت
دلوں کی صدا ہے محمدؐ محمدؐ

خدا کی رضا تو سبھی مانگتے ہیں
خدا کی رضا ہے محمدؐ محمدؐ

ہاں جس در پہ ہوتا ہے سب کا گزارہ
وہی در ترا ہے محمدؐ محمدؐ

پکارے گا ہر اک نبی روزِ محشر
کہ آقاؐ مرا ہے محمدؐ محمدؐ

کبھی تو سنیں گے وہ فریاد رحمت
کہ دل کہہ رہا ہے محمدؐ محمدؐ

Marfat.com

○

زباں پر محمدؐ کا نام آگیا ہے
کہ رونا مرا میرے کام آگیا ہے

میں تڑپا ہوں جس کے لئے زندگی بھر
وہی سامنے میرے بام آگیا ہے

شرابِ طہورہ کی پروا نہ مجھ کو
مرے ہاتھ میں تیرا جام آگیا ہے

Marfat.com

تری دید کی آرزو دل میں رکھ کر
ترے پاک در پر غلام آ گیا ہے

یہ معراج کی شب نبی سب پکارے
وہ دیکھو ہمارا امام آگیا ہے

ہو ایوبؑ کا صبر، آدمؑ کی توبہ
ترا نام ہی سب کے کام آگیا ہے

کروں ناز میں کیوں نہ قسمت پہ اپنی
غلاموں میں میرا بھی نام آ گیا ہے

یہ بھی آپؐ کی خاص رحمت ہے آقاؐ
کہ در پر برائے سلام آگیا ہے

Marfat.com

ہر اک دل میں ہے احترامِ محمدؐ
سبھی سے ہے اونچا مقامِ محمدؐ

فرشتے لگاتے ہیں آنکھوں سے اپنی
شب و روز پیارا سا نامِ محمدؐ

چلو مے کشو آج ساقی کے در پر
بڑا وجد آور ہے جامِ محمدؐ

Marfat.com

نہ اُنؐ سا ہوا ہے کبھی اور نہ ہو گا
خدا نے بنایا مقامِ محمدؐ

بڑی مہکی مہکی ہیں صبحیں وہاں کی
ہے پُرنور رحمت سے شامِ محمدؐ

ہے یہ شان انؐ کی، گئے لامکاں تک
بتائیں تمھیں کیا مقامِ محمدؐ

ہے قربان کی عصر مولا علیؑ نے
وہی جانتے ہیں مقامِ محمدؐ

تجھی پر نہیں ہے سدا انؐ کی رحمت
ہے فیض انؐ کا ہر خاص و عامِ محمدؐ

Marfat.com

○

سامنے جب بھی مدینہ آگیا
میرے عصیاں کو پسینہ آگیا

ذاتِ عالی وہ کہاں اور میں کہاں
انؐ کے در پر اک کمینہ آگیا

ذاتِ حق تک پہنچنے کے واسطے
عشق والوں کا سفینہ آگیا

Marfat.com

دیکھ کر روضہ ، مجھے ایسا لگا
جیسے ہاتھوں میں خزینہ آگیا

انؐ کے در پر جب گیا مجھ سا گدا
مانگنے کا بھی قرینہ آگیا

ہوش رحمت کے نہ قابو میں رہے
سامنے جب بھی مدینہ آ گیا

○

Marfat.com

○

مرے دل میں ہے آرزوئے محمدؐ
خدایا دکھا مجھ کو کوئے محمدؐ

دو عالم ہوئے ہیں معطر معطر
بڑی مہکی مہکی ہے خوئے محمدؐ

وہیں درد و غم دور ہوتے ہیں سب کے
چلو غم زدو اب تو سوئے محمدؐ

Marfat.com

صحابہؓ کی عظمت ہے لکھنے کے قابل
وہ ہر وقت تھے روبروئے محمدؐ

منوّر ہوں دل اور آنکھیں سبھی کی
بسی دل میں ہے جستجوئے محمدؐ

نہ جنت نہ حوروں کی مجھ کو طلب ہے
بنے قبرِ رحمتؔ بکوئے محمدؐ

Marfat.com

○

نگاہوں میں جمالِ مصطفےٰؐ ہے
تصور میں کمالِ مصطفےٰؐ ہے

وہ بھر دیتے ہیں سب کی جھولیوں کو
مثالی آپؐ کی جود و سخا ہے

قیامت تک نہ دنیا اس کو بھولے
جو انؐ کے نام پر مر کے مٹا ہے

Marfat.com

خدا خود جس کو رکھتا ہے منوّر
دیا کیا آج تک وہ بھی بجھا ہے

یہی ایمان ہے میرا عزیزو
محمدؐ کا نگر راحت فزا ہے

کوئی بھی آج تک خالی نہ لوٹا
وہ دیکھو جوش پر انؐ کی عطا ہے

مرا محبوب راضی ہو گیا ہے
یہی دیکھو رضائے کبریا ہے

کرم سے انؐ کے رحمت نعت لکھے
کہ وہ بھی انؐ کے کوچے کا گدا ہے

Marfat.com

O

ملی رہنمائی محمدؐ کے صدقے
بنی ہے خدائی محمدؐ کے صدقے

یہ شمس و قمر کہکشاں اور تارے
یہ محفل سجائی محمدؐ کے صدقے

بنی ہے کسی کی جو بگڑی کسی سے
خدا نے بنائی محمدؐ کے صدقے

Marfat.com

خداوندِ عالم سے اب تو ہماری
ہوئی آشنائی محمدؐ کے صدقے

سبھی مشکلیں انؐ کی آسان ہوں گی
جو دیں گے دہائی محمدؐ کے صدقے

کرم انؐ کا رحمت ہے نعمتوں کی صورت
ہر اک نعمت آئی محمدؐ کے صدقے

○

Marfat.com

○

مجھے کیسی شہرت عطا ہو گئی ہے
خدائی مری ہمنوا ہو گئی ہے

کرم ہے خدا کا محبت سے انؐ کی
زباں میری بھی خوشنوا ہو گئی ہے

انھی کے لئے رب نے کعبے کو بدلا
رضا انؐ کی رب کی رضا ہو گئی ہے

Marfat.com

انھیں کوئی پرسش کا خدشہ نہیں ہے
محمدؐ سے جن کی وفا ہو گئی ہے

نہ دنیا نہ عقبیٰ نہ اور کوئی ہستی
وہ ہستی مرا مدّعا ہو گئی ہے

تو لکھ نعت رحمت کرم ہو گا تجھ پر
یہی بات تیرا پتا ہو گئی ہے

Marfat.com

نظر انؐ کا مجھ کو دیار آ گیا ہے
مرے دل کو چین و قرار آ گیا ہے

سبھی رنج و غم مٹ گئے ہیں ہمارے
نظر جب سے وہ غم گسار آ گیا ہے

جھکا دو جھکا دو نگاہِ عقیدت
کہ دربار وہ پر وقار آ گیا ہے

Marfat.com

فرشتے بھی آتے ہیں سر کو جھکانے
کہ محبوبؐ پروردگار آگیا ہے

مرے سارے دکھ دور ہو جائیں رحمت
تصور میں انؐ کا دیار آگیا ہے

Marfat.com

O

محبت کی پیاری ادا بن کے آئے
دو عالم کے وہ نا خدا بن کے آئے

جو مالک حقیقی کو بھولے ہوئے تھے
انھی کے وہی رہنما بن کے آئے

نہ دکھوں کو جن کے کوئی جانتا تھا
انھی کے دکھوں کی دوا بن کے آئے

Marfat.com

ازل سے اندھیروں میں ڈوبے ہوئے تھے
انھی میں وہ نورِ خدا بن کے آئے

وہ ہمدرد تھے بے کسوں، بے بسوں کے
وہی بے نوا کی نوا بن کے آئے

غریبوں یتیموں کو پوچھا تھا کس نے
سبھی کے وہی ہمنوا بن کے آئے

مقدر پہ اپنے تُو کر ناز رحمت
وہی تیرے مشکل کشا بن کے آئے

Marfat.com

○

دیکھ کر انؐ کا در اور کیا چاہیئے
کامراں ہے نظر اور کیا چاہیئے

بھولے بھٹکے ہوئے اب نہ سمجھو ہمیں
مل گیا راہبر اور کیا چاہیئے

وہ بلائیں کبھی اپنے دربار پر
جائیں با چشمِ تر اور کیا چاہیئے

Marfat.com

پاک روضے کی تُو چوم کر جالیاں
کر دعا پُر اثر اور کیا چاہیئے

بگڑی بنتی ہے قسمت تبھی دوستو
جب وہ ڈالیں نظر اور کیا چاہیئے

کام بگڑے سنور جائیں گے سب تیرے
جب پڑے گی نظر اور کیا چاہیئے

تجھ سے عاصی پہ رحمت ہوئی آپؐ کی
نعت لکھ عمر بھر اور کیا چاہیئے

Marfat.com

○

پار کشتی وہ لگانے آگئے
سوئی امت کو جگانے آگئے

جھوم جاؤ بے خودی میں میکشو
لب پہ آقاؐ کے ترانے آگئے

لے کے اپنے دل میں لاکھوں خواہشیں
پھر مقدر آزمانے آ گئے

Marfat.com

دور ہو جائیں گی سب ویرانیاں
آج پھر موسم سہانے آگئے

جب بھی رحمت ذکر کی محفل سجی
نعت آقاؐ کی سنانے آ گئے

Marfat.com

○

ہے خواہش یہی تاجدارِ مدینہ
کبھی جا کے دیکھوں بہارِ مدینہ

نہیں عرش و کرسی بھی ان کی نظر میں
نظر میں ہے جن کے دیارِ مدینہ

نظر کیسے بھٹکے گی دنیا میں اپنی
ہے آنکھوں میں اپنی غبارِ مدینہ

Marfat.com

مجھے موت آئے تو طیبہ میں آئے
مروں تو بنوں میں غبارِ مدینہ

نگاہوں میں اَب کچھ بھی جچتا نہیں ہے
نظر میں ہیں نقش و نگارِ مدینہ

کبھی تو مقدّر سے جاؤں وہاں پر
کبھی تو میں دیکھوں دیارِ مدینہ

مبارک رہیں پھول سارے تمھی کو
ہیں مری نظر میں تو خارِ مدینہ

گئے ابنِ مریم تو چوتھے فلک تک
گئے لامکاں شہر یارِ مدینہ

تمنا ہے رحمت کی بس اتنی یارو
بلا لیں مجھے تاجدارِ مدینہ

Marfat.com

○

میں تعریفِ شاہ امم لکھ رہا ہوں
یہ ہے ٹھیک میں کم سے کم لکھ رہا ہوں

گنہ گار امت کو بخشائیں آقا
وہ رکھیں گے سب کا بھرم لکھ رہا ہوں

جہاں فیض ان کا ہی جاری ہے ہر دم
وہ کرتے ہیں سب پر کرم لکھ رہا ہوں

Marfat.com

جھکاتے ہیں قدسی جہاں پر جبینیں
وہیں پر میں سر اپنا خم لکھ رہا ہوں

جہاں عرشی فرشی نہ پہنچے تھے اب تک
وہاں پہنچے انؐ کے قدم لکھ رہا ہوں

بھلا شان آقاؐ کی رحمتؐ لکھے کیا
میں کوثر سے لے کر قلم لکھ رہا ہوں

Marfat.com

○

دل کشا گفتگو مدینے کی
من میں ہے جستجو مدینے کی

دل تڑپتے ہیں یاد میں اُنؐ کی
جن میں ہے آرزو مدینے کی

مشک و عنبر کو کچھ نہ جانیں وہ
بھاتی ہے جن کو بُو مدینے کی

Marfat.com

رات دن اس لئے ہی روشن ہیں
ہے ضیا چار سُو مدینے کی

بات چھیڑو کوئی نہ دنیا کی
کیجئے گفتگو مدینے کی

تو قلم کو لپیٹ رحمت میں
"بات کر باوضو مدینے کی"

Marfat.com

○

خدا شاہد ہے دنیا فیض پاتی ہے مدینے میں
عقیدت سے جو دنیا سر جھکاتی ہے مدینے میں

تمھاری دید کی خاطر تڑپتے ہیں جو روز و شب
تمھاری یاد آ آ کر رُلاتی ہے مدینے میں

نہیں کرتے وہ پروا حور و غلماں اور جنت کی
سنہری جالی جن کے من کو بھاتی ہے مدینے میں

Marfat.com

دو عالم کا تو ہوتا ہے گزارہ تیرے ہی در سے
یہ دنیا تیرے در کے ٹکڑے کھاتی ہے مدینے میں

کرم ہوتا ہے رحمت پر وہ جب بھی نعت لکھتا ہے
گھٹا اس کے کرم کی چھائی جاتی ہے مدینے میں

Marfat.com

○

نہیں دنیا میں کوئی بھی ہمارا یا حبیب اللہ ﷺ
تمہارا مل گیا ہم کو سہارا یا حبیب اللہ ﷺ

سبھی رنج و الم دنیا کے میرے دور ہو جائیں
جو ہو گا آپ ﷺ ہی کا اک اشارہ یا حبیب اللہ ﷺ

سفینہ بحرِ عصیاں میں وہ کیسے ڈوب سکتا ہے
جسے دیں آپ ہی لے کر کنارہ یا حبیب اللہ ﷺ

Marfat.com

بھلا وہ کیا کریں گے دولتِ دنیا و عقبیٰ کو
جنہیں در آپ کا مل جائے پیارا یا حبیب اللہ ﷺ

وہیں پہنچے مدد کے واسطے آقا ﷺ مرے پیارے
مصیبت میں کسی نے جب پکارا یا حبیب اللہ ﷺ!

کرو مشکل مری آساں مرے آقا ﷺ مرے مولا!
بنا ہے نعت خواں رحمت تمہارا یا حبیب اللہ ﷺ

Marfat.com

○

بڑی دل ربا ہے محمدؐ کی بستی
بڑی پُر فضا ہے محمدؐ کی بستی

یہ بستی حبیبِ خدا نے بسائی
بقا ہی بقا ہے محمدؐ کی بستی

فرشتے ہیں آتے برائے سلامی
مری سجدہ گہ ہے محمدؐ کی بستی

Marfat.com

یہ بستی ہے سارے جہاں سے نرالی
غموں کی دوا ہے محمدؐ کی بستی

میں اپنے مقدر پہ قربان جاؤں
مرا مدعا ہے محمدؐ کی بستی

ہے نورٌ علیٰ نور ، نگری وہ ساری
سراپا ضیاء ہے محمدؐ کی بستی

جسے دیکھنے کو تڑپتا ہے رحمت
وہ ارضِ صفا ہے محمدؐ کی بستی

○

Marfat.com

○

نبیوں کا سلطان مدینے
دو عالم کی شان مدینے

میں کہتا ہوں کھل کر لوگو
رب کا مان قرآن مدینے

جس کا رتبہ سب سے بڑھ کر
وہ صاحب قرآن مدینے

Marfat.com

قسمت جس کی اچھی ہو تو
بنتا ہے مہمان مدینے

کیا جانیں وہ جنّت کو پھر
جو ہیں مکیں ہر آن مدینے

امّت کو بخشانے والا
رہتا ہے ذی شان مدینے

رحمت ہر دم خواہش رکھے
رہتے ہیں سلطان مدینے

Marfat.com

○

میں آؤں آپؐ کے در پر دوبارہ یا رسولؐ اللہ
کروں گنبد کا میں آ کے نظارہ یا رسولؐ اللہ

سنہری جالیوں کے سامنے رو رو کے کہتا ہوں
کہ مشکل ہو گیا میرا گزارا یا رسولؐ اللہ

خدا جانے تمھارے روضۂ اطہر کے سائے میں
میں کب کھولوں گا دکھوں کا پٹارا یا رسولؐ اللہ

Marfat.com

مرا برباد دل آباد کر دو اے مرے آقاؐ
کہ بس جائے مری قسمت کا "دھارا" یا رسولؐ اللہ

ترے اخلاق کے ڈنکے خدا نے خود بجائے ہیں
یہی قرآں میں ملتا ہے اشارہ یا رسولؐ اللہ

روایت کرتے رہتے تھے یہ اکثر حضرت جابرؓ
ترا مکھ چاند سے بڑھ کر ہے پیارا یا رسولؐ اللہ

فرشتے حشر میں تولیں نہ آقاؐ میرے عملوں کو
ہے تیری رحمتوں ہی کا سہارا یا رسولؐ اللہ

کبھی تو خواب میں آ کر مجھے مکھڑا دکھا جاؤ
جدائی آپؐ کی کب ہے گوارا یا رسولؐ اللہ

Marfat.com

اگرچہ ہو گا عالم نفسا نفسی کا قیامت میں
وہاں بھی لوں گا تیرا نام پیارا یا رسولؐ اللہ

ملی ہے مجھ کو عزت بھی تمھاری نعت کے صدقے
کرم رحمت پہ ہو جائے تمھارا یا رسولؐ اللہ

○

Marfat.com

○

درخشاں درخشاں حرم ہو گیا
جو پیدا وہ شاہِ اُمم ہو گیا

ہو روشن نہ کیوں ذرّہ ذرّہ یہاں
کہ روشن وہ ماہِ اتم ہو گیا

تمھارے ہی صدقے ملی روشنی
مسلماں کا دل جامِ جم ہو گیا

Marfat.com

بفیضِ حبیبؐ خدا دوستو
مرا دور رنج و الم ہو گیا

یوں رحمت پہ برسی ہے نظرِ کرم
ثنا بار اس کا قلم ہو گیا

O

Marfat.com

O

محمدؐ مالکِ کون و مکاں ہیں
محمدؐ رحمتِ ہر دو جہاں ہیں

انھی کے واسطے دنیا بنی ہے
وہی تو باعثِ خلقِ زماں ہیں

کوئی محبوب ہو گا تو کسی کا
وہ محبوبِؐ خدائے دو جہاں ہیں

Marfat.com

خدا خود ناز کرتا ہے انھی پر
وہی مہمانِ عرش و لا مکاں ہیں

یہ اُن کے پاک روضے کی ہے عظمت
جہاں جھکتے زمین و آسماں ہیں

بھلا کیسے لکھے اب نعت رحمت
سبھی الفاظ جس کے ناتواں ہیں

○

Marfat.com

○

"پھر چلی ہے بات وصفِ یار کی"
گفتگو کر پھر خدا کے یار کی

پھول مہکے ہیں۔ مدینے کے سدا
بات ہے کیا اس گل و گلزار کی

جیسا خالق نے بنایا آپؐ کو
کوئی لائے مثل اس شہکار کی

Marfat.com

باغِ جنت کو کرے گا کیا کوئی
مل گئی چھاؤں تری دیوار کی

دیکھ لی ہے ساری دنیا گھوم کر
رونقیں ہیں تو ترے بازار کی

وصف آقا کا تو رحمت کر بیاں
وہ جزا دے گا ترے اشعار کی

1۔ محترم اقبال صلاح الدین صاحب کے طرح مصرع پر لکھی گئی

Marfat.com

محمدؐ مصطفےٰ آئے حبیبؐ کبریا آئے
مناؤ مومنو خوشیاں کہ محبوبؐ خدا آئے

گرے بت مونہہ کے بل کعبہ میں دیکھو شان آقاؐ کی
جنابِ آمنہؓ کے گھر امام الانبیاءؐ آئے

لگی ہیں بارشیں ہونے جہاں میں رحمتِ حق کی
جہاں میں اس طرح بن کر بہار جاں فزا آئے

Marfat.com

ملی ہے آپؐ کے صدقے صحابہؓ کو یہ عظمت بھی
زمانے بھر کے بن کے آپؐ ہادی رہنما آئے

ہوا ہے ہر طرف ہی آپؐ کے میلاد کا چرچا
مبارک باد دینے دیکھو جدّالانبیاء آئے

ہوا کونین میں اک شور برپا اور صدا آئی
وہ دیکھو مصطفٰےؐ آئے وہ دیکھو مصطفٰےؐ آئے

سرِ محفل کبھی جب بھی پڑھی ہے نعت رحمت نے
اسے بھی داد دینے کے لئے شاہ و گدا آئے

Marfat.com

○

خیال ان کا مرے پیشِ نظر ہے
مرا حاصل مدینے کا قمر ہے

کروں کیا چاند تاروں کو میں لے کر
مری خواہش تو بس اک ان کا گھر ہے

مقام اس کا ہے نبیوں میں بھی افضل
وہ محبوبِ خدا خیرُ البشرؐ ہے

Marfat.com

ترستے ہیں جسے سب دیکھنے کو
وہی ختمِ رُسل ؐ کا پاک در ہے

دو عالم میں ہے بٹتا انؐ کا صدقہ
سخی سب سے محمدؐ کا نگر ہے

ہے تیرے دل میں رحمت عشق انؐ کا
لکھیں نعتیں اسی کا یہ اثر ہے

○

Marfat.com

O

مدینے میں کرم کے ماہپارے دیکھ آئے ہیں
جہاں ملتے ہیں رحمت کے کنارے دیکھ آئے ہیں

برستی ہیں خدا کی رحمتیں صبح و مسا یارو
مدینہ کی فضا میں وہ نظارے دیکھ آئے ہیں

جہاں شمس و قمر کی روشنی بھی ماند پڑتی ہے
چمکتے ہیں جو ہر لمحے وہ تارے دیکھ آئے ہیں

Marfat.com

یہ دنیا کھا رہی ہے بس انھی کے نام کا صدقہ
انھی کے در پہ ہوتے ہیں گزارے دیکھ آئے ہیں

فضا مکّہ کی ہو یا ہوں حرا کی چوٹیاں نوری
ہوئے نازل جہاں قرآں کے پارے دیکھ آئے ہیں

کبھی جائے گا در پر وجد کرتا رحمتِ عاصی
خدا کی رحمتوں کے واں اشارے دیکھ آئے ہیں

Marfat.com

○

پیامِ حق بنایا ہے محمدؐ نے
نظامِ دیں چلایا ہے محمدؐ نے

بنایا نور سے محبوب اپنے کو
یہ رتبہ خوب پایا ہے محمدؐ نے

مثال اس کی یہ دنیا پیش کیا کرتی
نمونہ جو دکھایا ہے محمدؐ نے

Marfat.com

جسے سن کر تھے لرزاں قیصر و کسریٰ
وہی ڈنکا بجایا ہے محمدؐ نے

خدا کو مان کر واحد کرو پوجا
یہی ہم کو بتایا ہے محمدؐ نے

مقدر پر تُو اپنے ناز کر رحمت
تجھے اپنا بنایا ہے محمدؐ نے

○

Marfat.com

مرے رہبر جنابِ مصطفےٰؐ ہیں
وہی خالق کے پیارے دلربا ہیں

نرالی شان اُنؐ کی دیکھئے تو
وہی یارو امامِ الانبیاء ہیں

خدا سے مرتبہ تم اُنؐ کا پوچھو
وہی یعنی حبیب کبریاؐ ہیں

Marfat.com

ہوا تخلیق سب کچھ اُنؐ کی خاطر
وہی تو رونقِ ارض و سما ہیں

تم اُنؐ کے نام کی برکت تو دیکھو
وہی مشکل کشا ردِ بلا ہیں

اُنھی کا نور ہے شمس و قمر میں
خدا کے نور کی وہ ہی ضیا ہے

ملے رحمت کو خیرات اُنؐ کے در سے
وہی تو صاحبِ جود و سخا ہیں

Marfat.com

○

کرم کی اِک فضا ہے اور میں ہوں
تمھارا در کھلا ہے اور میں ہوں

مرے صحنِ تصور میں تو ہر دم
تری دلکش ادا ہے اور میں ہوں

بڑا پر کیف ہے منظر سہانا
بڑی ٹھنڈی ہوا ہے اور میں ہوں

Marfat.com

مری آنکھوں میں جنت کے مناظر
یہ کیسا ماجرا ہے اور میں ہوں

جو رحمت لے کے آتی ہے ہمیشہ
وہی نوری گھٹا ہے اور میں ہوں

O

Marfat.com

○

نبیؐ کی یاد کا دل میں اجالا ہی اجالا ہے
وہ دل عرشِ معلّیٰ سے بھی ارفع اور اعلیٰ ہے

بنائے ہیں زمین و آسماں جس کے لئے اس نے
وہ محبوبِ خدا ہے اور کالی کملی والا ہے

جو روشن چاند تارے آسمانوں پر نظر آئیں
یہ میرے کملی والے ہی کے چہرے کا اجالا ہے

Marfat.com

ہماری ناؤ کیسے بحرِ عصیاں میں بھلا ڈوبے
کہ اس کشتی کا یارو ناخدا محبوبِ والا ہے

کسی کو کون دیتا ہے کھلاتا ہے پلاتا ہے
مرے آقا نے اپنے در سے لاکھوں ہی کو پالا ہے

ملی ہے شان و عزت ان کی نعتوں ہی کے صدقے میں
ترا زورِ بیاں رحمت جو دنیا سے نرالا ہے

Marfat.com

ذات ہے رحمت بیکراں آپؐ کی
شان کیسے کروں میں بیاں آپؐ کی

آپؐ سا ہے کوئی اور نہ ہو گا کبھی
مثل لائے کوئی پھر کہاں آپؐ کی

جو بھی نکلا زباں سے وہ ہو کے رہا
پُر اثر تھی وہ شیریں زباں آپؐ کی

Marfat.com

یہ جہاں انؐ کے ٹکڑوں پہ پلتا رہا
ساری دنیا بنی ریزہ خواں آپؐ کی

چاند بھی اپنے رخ کو چھپاتا رہا
کس قدر تھی جبیں ضوفشاں آپؐ کی

رب تعالیٰ بنائے رحیم آپؐ کو
ذات یوں رحمت دو جہاں آپؐ کی

رات بھر رحمتوں کی ہوئیں بارشیں
نعت پڑھتے رہے نعت خواں آپؐ کی

دین دنیا کی سب نعمتیں مل گئیں
مہربانی ہے شاہ جہاں آپؐ کی

Marfat.com

ہے خدا کی خدائی یہاں تک گھری
مصطفائی ہے رحمت وہاں آپؐ کی

ہے ضرورت یہ رحمت کو ہر دم تری
کہ نگاہِ کرم ہو وہاں آپؐ کی

رحمتِ عالمیں راحتِ عاشقیں
ساری دنیا بنی نغمہ خواں آپؐ کی

گرچہ رحمت ہوں ، رحمت کی مجھ کو طلب
اک نظر چاہوں۔ شاہِ جہاں آپؐ کی

Marfat.com

○

غریبوں کی حاجت روا کرنے والا
فقیروں کو دولت عطا کرنے والا

وہ بھر دیتے ہیں جھولی اپنے کرم سے
پکارے ہے جب بھی صدا کرنے والا

نہ جائے گا دوزخ میں ہرگز کبھی وہ
ترا ذکر صبح و مسا کرنے والا

Marfat.com

نہ لوٹایا خالی کسی کو بھی در سے
جو آیا ہے در پر خطا کرنے والا

کبھی تو کیجئے کرم میرے آقا
خطاکار ہوں میں خطا کرنے والا

مریضِ محبت کہاں جائے رحمت
بھلا کون اس کی دوا کرنے والا

Marfat.com

خدا سے حبیبؐ خدا مانگتے ہیں
دعائیں یہ صبح و مسا مانگتے ہیں

الٰہی کرم کر دے امت پہ اُن کی
بھلا ہم کیا اس کے سوا مانگتے ہیں

دکھا دے مدینے کا دلکش نظارا
خدا سے یہ ہر دم دعا مانگتے ہیں

Marfat.com

رہے ہم سے بھی راضی محبوب تیرا
ہم ایسی ہی تیری رضا مانگتے ہیں

ہے خواہش ہماری مدینہ ہو مدفن
مدینے میں تھوڑی سی جا مانگتے ہیں

اگر میرے آقا دکھاتے ہیں جلوہ
سنور جائے قسمت دعا مانگتے ہیں

دل و چشم ہو جائیں جس سے منور
ہم ایسی ہی نوری فضا مانگتے ہیں

تمنا ہے رحمت کی ہر دم خدا سے
کرم کی تمھارے عطا مانگتے ہیں

Marfat.com

ثناخوانِ رسول ﷺ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم اما بعد.

حاجی رحمت علی صاحب کی لکھی ہوئی نعتوں کی کتاب کے مسودے کا جزوی مطالعہ کیا۔ حاجی صاحب نے ماشاءاللہ خوب محنت سے کتاب لکھی ہے۔ گو فقیر شاعری کا زیادہ ذوق نہیں رکھتا مگر حضورؐ کی ثناخوانی نظم میں ہو یا نثر مفید ہوتی ہے۔ نبی اکرم ﷺ کے صحابہ کرامؓ میں دونوں طریقے پائے جاتے تھے جو آج تک الحمدللہ اہل سنت میں جاری وساری ہیں اور یہ سنت صحابہ کرامؓ انشاءاللہ ہم میں قیامت تک جاری رہے گی۔ رہتی دنیا تک ثناخوان رسول ﷺ پیدا ہوتے رہیں گے اور اپنے عقیدت ومحبت کے موتی بکھیرتے رہیں گے میری اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ حاجی صاحب کی یہ کاوش بارگاہِ مصطفویؐ میں قبول ہو اور اگر اس میں کسی قسم کی کوئی غلطی ہو تو اللہ تعالیٰ معاف فرمانے کے ساتھ ساتھ اصلاح کی توفیق عطا فرمائے۔

آمین ثم آمین۔

بجاہ نبی الکریم صلی اللہ علیہ وسلم

مولانا محمد عبدالتواب صدیقی

سجادہ نشین مناظر اعظم حضرت مولانا محمد عمر صدیقی اچھروی

وخلیفہ مجاز آستانہ عالیہ حضرت کرمانوالہ رحمۃ اللہ علیہ

حال مقیم: عمر بلاک، علامہ اقبال ٹاؤن، لاہور

Marfat.com

تقریب

الحمد لاھلہٖ والصلوٰۃ والسلام علیٰ اھلھما اما بعد

اللہ تعالیٰ کے پیارے حبیب ﷺ ہمارے ایمانوں کی جان حضور سرکارِ دو عالم ﷺ کی مدحت وثناء تو خالق و مالک ہی کما حقہ کر سکتا ہے جیسے کہ امامِ اہلسنت حضور اعلیٰ حضرت مولانا الشاہ احمد رضا خاں علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں۔

اے رضا خود صاحبِ قرآں ہے مدّاحِ حضور ﷺ
تجھ سے کب ممکن ہے پھر مدحت رسول اللہ کی

بندے سے کہاں ممکن ہے لیکن اہل محبت اظہارِ عقیدت ومحبت بصورتِ اشعار کرتے ہیں۔ آلِ اطہارؓ، صحابہ کرامؓ، اولیاءِ عظام، علماءِ ذی شان نے جہاں تک ہو سکا اپنی اپنی الفت وعقیدت کا اظہار کیا ہے۔ ان عقیدت مندوں میں سے ہمارے محترم حاجی رحمت علی رحمتؔ سُنّی حنفی نقشبندی مجدّدی رضوی ہیں۔ انہوں نے ایک مجموعہ نعت ''رحمتِ بیکراں'' تحریر فرمایا ہے بعض مقام دیکھے ہیں احسن انداز اختیار کیا گیا ہے آداب کو ملحوظِ خاطر رکھا گیا ہے، مولا تعالیٰ جل جلالہ اور رحمتِ دو عالم ﷺ کے ہاں قبول ہو۔

شیخ الحدیث استاذ العلماء
الحاج مفتی احمد یار خاں رضوی
صدر المدرّسین جامعہ حنفیہ اشرف المدارس، اوکاڑا

۵ اگست ۲۰۰۳ء
۶ جمادی الآخر ۱۴۲۴ھ

Marfat.com

عاشقِ رسول ﷺ

نحمده ونصلی علی رسوله الکریم اما بعد فاعوذ باللہ من الشیطن الرجیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ورفعنا لک ذکرک کے فرمان ذی شان کی بناپر نعت رسول عربی ﷺ کا ہر زمانہ میں چرچا رہا بلکہ حدیث صحیح کے مطابق خود نعتِ شریف سننے کیلئے آپ سرکار ﷺ مسجدِ نبوی میں حضرتِ حسان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لئے منبر رکھنے کا اہتمام فرماتے اور یوں دعا دیتے نعت پڑھیئے اللہ تعالیٰ روح القدس سے تمھاری تائید کرے۔صحیح مسلم بابِ فضائل حسانؓ۔ پھر امام بوصیری، سعدی، جامی، غالب، بیدم، کفایت علی کافی، امام اہلسنت مولانا شاہ احمد رضاں اور دیگر ثناخوان رحمہم اللہ علیہم اجمعین سب نے بارگاہ رسالتؐ میں نذرانہ عقیدت پیش کیا اور سرخرو ہوئے برادر محترم حاجی رحمت علی چونکہ ابتدا ہی سے والد محترم شیخ القرآن رحمتہ اللہ سے وابستہ رہے ہیں۔اس لئے عشق مصطفےٰ ﷺ سے سرشار ہیں۔انھوں نے ایک مجموعہ نعت بنام رحمتِ بیکراں تحریر کیا ہے میں اپنی گوناگوں معروفیات کی بناپر بالاستیعاب تو اسے نہیں دیکھ سکا تاہم چیدہ چیدہ مقامات کو دیکھا۔ اللہ تعالیٰ حاجی صاحب کو اس کی بہترین جزاء عطا فرمائے اور اسے نافعِ خلائق بنائے آج کے پرفتن دور میں مسلمانوں بالخصوص نوجوان طبقے میں محبت رسول ﷺ کا سبب ذکرِ مصطفےٰ ﷺ کی کثرت ہے۔

Marfat.com

اگر کوئی صاحبِ علم کسی شعر یا مصرعہ کو خلافِ شریعت سمجھے تو بجائے طعن و تشنیع کے مولف کے علم میں لائے تاکہ آئندہ اشاعت میں تصحیح کی جاسکے۔

(صاحبزادہ) محمد فضل الرحمان ایم اے اسلامیات و فاضل درس نظامی
پرنسپل جامعہ حنیفہ دارالعلوم اشرف المدارس اوکاڑا
مورخہ: ۲۹ جمادی الاول ۱۴۲۴ھ
۳۰ جولائی ۲۰۰۳ء

تاثراتِ کلیم

مجھے حاجی رحمت علی رحمت کا نعتیہ کلام چیدہ چیدہ پڑھنے کا موقع ملا اس میں مدینہ کی زیارت کی طلب آپنے عروج پر نظر آئی، عشق رسولؐ، حبِ رسولؐ، اہل بیتؓ سے محبت کی جھلکیاں بھی ان کے جذبات کی ترجمان ہیں کتاب ایک سنی العقید مسلمان کے دینی نظریات کی آئینہ دار ہے۔

کتاب ثنائے مصطفیٰؐ کا بہترین مرقع ہے، حاجی رحمت علی رحمت نعت خوانی سے نعت گوئی کی طرف آئے ہیں اور اس طرح انہوں نے اپنا نام حضرت حسان بن ثابتؓ کی صف میں شامل کرانے کی سعادت حاصل کی ہے میں امید کرتا ہوں کہ ان کا آئندہ کلام نقشِ اول سے خوب تر ہوگا۔

مولانا احمد سوئی (ایم اے، بی ایڈ)
مصنف عکس جمال

۱۷ اکتوبر ۲۰۰۳ء
۳۲۔ ایکس گورنمنٹ کالونی، اوکاڑا

Marfat.com

شاعرِ اہلسنت

الحمد لله رب العلمين والصلوة والسلام على رسوله الكريم. اما بعد

اللہ تعالیٰ نے جب سے کائنات کو تخلیق فرمایا تو اس وقت سے لے کر آج تک اس کے پیارے محبوب ﷺ کا ذکرِ خیر جاری وساری ہے جیسا کہ ایک شاعر نے کہا کہ

خدا ہے ذاکر مرے نبیؐ کا کبھی یہ ذکر نہ ختم ہوگا
ازل سے میرے نبیؐ کی محفل سجی ہوئی ہے سجی رہے گی

اور دوسرے مقام پر اعلیٰ حضرت امامِ اہلسنت الشاہ مولانا احمد رضا خاں فاضل بریلویؒ فرماتے ہیں کہ

ورفعنا لک ذکرک کا ہے سایہ تجھ پر
بول بالا ہے تیرا ذکر ہے اونچا تیرا

ایسے ہی مختلف انداز میں انبیاء علیہ السلام نے حضور پاک ﷺ کا ذکرِ پاک کیا اور آپ ﷺ کے آنے کی بشارتیں دیتے رہے آپؐ کے نامِ پاک کے وسیلے سے اللہ تعالیٰ کے حضور دعائیں مانگتے رہے جیسا کہ سکندر لکھنوی نے اپنے ایک شعر میں ما

Marfat.com

کشتی نوحؑ میں، نارِ نمرود میں ، بطنِ ماہی میں ، یونسؑ کی فریاد پر
آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا نام نامی اے صَلِ علےٰ ہر جگہ ہر مصیبت میں کام آ گیا

یہ بھی ذکر کی ہی ایک صورت ہے۔ اسی طرح شاعر دربارِ رسالتؐ حضرتِ حسانؓ بن ثابتؓ آپؐ کی ظاہری حیات طیبہ میں منبر رسولؐ پر کھڑے ہو کر اکثر یہ اشعار حضورؐ کی موجودگی میں پڑھا کرتے تھے جسے آج بھی وہی مقبولیت حاصل ہے۔

واحسن منک لم ترقط عینی
واجمل منلک لمْ تلد النساء
خلقت مبرأمن کل عیب
کانک قد خلقت کما تشاء

حضور پاکؐ یہ اشعار سن کر بہت خوش ہوتے اور دعا دیتے کہ اللہ تعالیٰ روح القدس کے ذریعے تمھاری مدد فرمائے۔

نبی پاکؐ کے ذکر خیر کا یہ سلسلہ مختلف ادوار اور مختلف زبانوں میں جاری وساری رہا۔ حضرت حسانؓ بن ثابت، صاحبِ قصیدہ بُردہ امام بوصیریؒ، مولانا رومیؒ، جامیؒ، سعدیؒ، امام احمد رضاؒ اور دوسرے شعرائے کرام اپنے اپنے انداز میں ذکر سرکارؐ کرتے چلے آئے ہیں۔ ایسے ہی ہمارے ایک دوست حاجی رحمت علی رحمت حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے ثنا خوانوں میں شامل ہوئے ہیں۔

Marfat.com

2001ء بوقت نماز عصر مسجد مدینہ ماسٹر پارک اوکاڑا میں نماز کے لئے آئے اور نماز کے بعد انہوں نے اس شعر کی صورت میں اپنے جذبات کا اظہار کیا۔

نیناں چھم چھم برسے ہیں
دید کو اکھیاں ترسے ہیں
جلوہ دکھاؤ شاہ حرم
اپنا بناؤ شاہ حرم

یہ سن کر میرے جذبات قابو میں نہ رہے اور بار بار اس شعر کو ترنم کے ساتھ تمام نمازیوں کے ساتھ مل کر پڑھنے لگا اور حضور پاکؐ کے دیدار پُر انوار کیلئے بے چین ہو گیا۔ حاجی صاحب کو مزید اشعار لکھنے کی اپیل کی۔ انہوں نے میری اپیل پر اپنے جذبات کا اظہار چند اشعار پر مشتمل پہلی اردو نعت تحریر فرما کر کیا۔ اس طرح حاجی صاحب کی حوصلہ افزائی ہوئی تو انہوں نے مزید نعتیہ کلام لکھنا شروع کیا۔ جو کہ رفتہ رفتہ ایک عظیم الشان کتابی صورت میں ''رحمت بیکراں'' کے نام سے شائع ہو چکا ہے۔ حاجی صاحب کے کلام میں محبتِ مصطفیٰ، عشقِ رسولؐ کے علاوہ زیارتِ حرمین الشریفین کی تڑپ اکثر دیکھنے میں ملتی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے کلام کو بارگاہ سرورِ کونین ﷺ میں شرف قبولیت عطا فرما کر ذریعۂ نجات اور ذخیرۂ آخرت بنائے نیز ان کے والدین، اساتذہ کرام اور پیر و مرشد کیلئے بلندئ درجات کا سبب بنائے

آمین۔ ثم آمین۔

Marfat.com

حاجی صاحب کے کلام میں سے چند اشعار تحریر کر رہا ہوں

ذات ہے رحمت بیکراں آپؐ کی
شان کیسے کروں میں بیاں آپؐ کی
دین و دنیا کی سب نعمتیں مل گئیں
مہربانی ہے شاہ جہاں آپؐ کی

لکھ رہا ہوں میں بھی نعت احمدِ مختارؐ کی
خود خدا پڑھتا ہے نعتیں سیدالابرارؐ کی
دے رہا ہے خود شہادت یہ کلام پاک بھی
گفتگو ساری ہے انؐ کی سیرت و کردار کی

زمیں ہو جائے کاغذ کی بنیں قلمیں شجر سارے
قیامت تک لکھا جائے نہ افسانہ محمدؐ کا
تمھارے نام کی نسبت سے بخشا جاؤں محشر میں
ملائک بھی کہیں رحمت ہے دیوانہ محمدؐ کا

Marfat.com

فرشتے حشر میں تولیں نہ آقا میرے عملوں کو
ہے تیری رحمتوں ہی کا سہارا یارسول اللہ
ملی ہے مجھ کو عزت بھی تمھاری نعت کے صدقے
کرم رحمت پہ ہو جائے تمھارا یا رسول اللہ

مولانا محمد رمضان نوری
ایم۔اے اسلامیات
امام وخطیب جامع مسجد مدینہ ماسٹر پارک اوکاڑا

بروز ہفتہ 30 اگست 2003ء یکم رجب المرجب ۱۴۲۴ھ

Marfat.com

نشانِ منزل -- ''رحمتِ بیکراں''

سکونِ قلب کا لطیف ترین ذریعہ ذکرِ خدا و مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم - الا بذکر اللہ تطمئن القلوب -

اس پر شاہد و ناطق ہے ذکر، ذاکر کے بغیر ممکن نہیں مگر مذکور کا ہونا بھی اتنا ہی ضروری ہے جتنا خود ذاکر اور ذکر کا، ازلی و ابدی ذاکر تو اللہ رب العزت کی ذات والا برکات ہے جس نے باعثِ تخلیقِ عالم نبی مکرم رسول اعظم صلی اللہ علیہ وسلم کا اولین ذکریوں فرمایا "کنت کنزاً مخفیاً فاحبت ان اعرف فخلقت محمداً - میں مخفی خزانہ تھا پس مجھے محبت ہوئی کہ میرا تعارف ہو تو میں نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو تخلیق فرمایا، گویا کہ تین چیزوں کی بنیاد رکھی گئی محبت، معرفت اور سید عالم محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم -

بلاشبہ محبت و معرفت، محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہی کی مرہون منت ہیں - آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات اقدس عالم وجود میں نہ آتی تو محبت و معرفت میں کوئی لطف پیدا نہ ہوتا، بلکہ کچھ بھی نہ ہوتا اور رب العلمین کے ظہور کا پتا ہی نہ چلتا کیسے چلتا جب کچھ ہوتا ہی نہ، یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا میں نے اپنی ربوبیت کے اظہار کیلئے اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کو تخلیق فرمایا:

کنت کنزاً مخفیاً کا راز تابش کھل گیا

جب جہاں میں سرورِ دنیا و دیں پیدا ہوئے

جسے ذکر کا نام دیا گیا ہے اسے اہل عشق ''نعت'' سے تعبیر کرتے ہیں اور نعت نام ہے نبی اکرم رسول اعظم صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح و ثنا، محامد و محاسن، کمالات جمیلہ اور

Marfat.com

شمائل وخصائل حمیدہ کا خاص کر جو اشعار کی صورت میں موزوں ہوں۔

اس امت میں نعت کا سلسلہ حضورؐ پرنور کی جلوہ گری سے لیکر تا قیام قیامت جاری و ساری رہے گا۔ صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیھم اجمعین تو سراپا نعت کی زیارت سے ہمہ وقت محظوظ رہا کرتے تھے تاہم بعض اوقات رحمت للعلین صلی اللہ علیہ وسلم باقاعدہ ''محفل نعت'' سجاتے، ردائے انور بچھاتے، حضرتِ حسان بن ثابتؓ سے فرماتے، یہاں آیئے اور اپنے نبیؐ کی نعت سنایئے، سبحان اللہ، کیسا سماں ہوگا۔

ذرا تصور کیجئے ماہِ رسالت، ستاروں کے جھرمٹ میں پوری آب و تاب سے چمک رہا ہے اور حضرتِ حسان رضی اللہ تعالیٰ عالم جذب و مستی میں مزے لے لے کر یوں عرض گزار ہیں۔

ما ان مدحت محمداً بمقالتی
لکن مدحت مقالتی

اور پھر پکار اٹھتے ہیں

واحسن منک لم تر قط عنی
واجمل منک لم تلد النساء
خلقت مبرأ من کل عیب
کانک قد خلقت کما تشاء

Marfat.com

یہ سلسلہ نعت آفاق میں پھیلتا چلا گیا۔ ہزار ہا عشاق نے اظہارِ محبت میں ہزاروں نعتیں منظوم کیں اور مقبولیتِ آفاقی سے بہرہ مند ہوئے۔ جن کا تذکرہ طوالت کا متقاضی ہے۔ دیگر ممالک کو تو چھوڑیئے پاکستان ہی کو لیجئے اس میں اس کثرت سے نعت گو شعراء پائے جاتے ہیں جن کے اسمائے گرامی کا اندراج ممکن نہیں انہیں اہل محبت نعت گو شعراء میں جناب حاجی رحمت علی اوکاڑوی کا نام نامی بھی آتا ہے جنہوں نے اپنی عقیدت و محبت کی شاعری کو نعتیہ رنگ میں رنگنے کی بڑی سرشاری سے کوشش کی ہے۔ میرے پیش نظر موصوف کا نعتیہ دیوان کھلا ہے۔ جس میں محبوب اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات اقدس کے ساتھ حاجی صاحب نے اپنی والہانہ محبت کو نعت کی صورت دی ہے۔ راقم ہر ایک نعت پر از خود تبصرہ کرنے کی بجائے قارئین کی صوابدید پر چھوڑتا ہے۔ کہ انھوں نے کتنی محبت، کتنے پیار اور کتنی عقیدت کے نعت کے موتیوں سے مرصع کرنے کی سعی جمیل فرمائی ہے۔

دعا ہے اللہ تعالیٰ حاجی رحمت علی صاحب کے دیوان ''رحمتِ بیکراں'' کو اپنی بارگاہ میں قبولیت کا شرف عطا فرمائے اور سرکار دو عالم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی نظر رحمت سے نوازتے رہیں۔ آمین ثم آمین۔

مولانا محمد منشاء تابش قصوری

مدرس جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور

۲۴ رجب المرجب ۱۴۲۲ھ ہجری

Marfat.com

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ جل شانہ کی معبود خلائق ذات کے بارے میں نثر اور نظم میں حمد و ثنا کتابی شکل کے علاوہ کتب کے ابتدائی صفحات میں کثرت سے ملتی ہے۔ لیکن ارباب علم اس بات سے بخوبی آشنا ہیں کہ مجموعہ حسنات محبوب خالق کائنات حضرت محمد ﷺ کی سیرت اور مدحت جس کثرت محبت شیفتگی اور والہانہ پن سے لکھی گئی ہے انہی کی ذات اقدس کا حصہ ہے۔ مسلمانوں کے علاوہ دوسرے مذاہب کے پیروکاروں نے بھی اس کار ثواب میں خاصا حصہ لیا ہے۔ دنیا کے بعض غیر مسلم مصنفین نے دنیا کی عظیم ترین ہستیوں پر مشتمل کئی انتخاب بھی چھاپے ہیں جن کے مصنف دوسرے مذاہب سے تعلق رکھنے کے باوجود اس قدر باشعور ضرور ثابت ہوئے ہیں کہ انہوں نے اپنے پیغمبروں کی بجائے حضور ﷺ کا ذکر سب سے پہلے بڑے ہی اچھے انداز میں کیا ہے اور اپنے دیباچوں میں واضح طور پر یہ بیان کیا ہے کہ ہم نے ایسا اس بنا پر کیا کہ حضور ﷺ کی ذات کی بلا انگیز دلکشی اور بہترین سیرت کے حوالے سے دوسرے پیغمبروں پر سبقت رکھتی ہے۔ مسلمان شعراء کے ہاں نعت گوئی افزوں ہے۔ اکثر مسلمان شاعر اپنی دوسری اصناف کی کتاب کی ابتدا عموماً حمد و نعت سے کیا کرتے رہے ہیں۔ صرف نعت گوئی کو اپنانے والے شاعر بھی بکثرت ہیں پچھلی دو اڑھائی دہائی کے دوران میں جس قدر نعت لکھی گئی اور جس معیار کی لکھی گئی وہ قابل صد ستائش ہے۔

حاجی رحمت علی رحمت نعت ہی نہیں بلکہ شاعری کی دنیا میں نوارد ہیں لیکن ان کی کتاب "**رحمت بیکراں**" کو پڑھ کر یہ احساس کم ہی کسی کو ہوگا۔ ان کے ہاں حضور پاک ﷺ سے گہری محبت انتہائی شیفتگی اور والہانہ پن میری اس بات کی تصدیق کریں گے۔ یہاں میں اس بات کا ذکر بالخصوص کروں گا کہ انہوں نے اپنے نام کی نسبت سے اپنے شعروں کو خوب زینت دی ہے اور کتاب کا خوبصورت نام بھی اس کی گواہی دیتا ہے۔

میرے من کو حاجی رحمت علی رحمت کی آئندہ نعتیہ شاعری میں اچھے اور خوبصورت تیور کے ساتھ ساتھ خوبی اور دلکشی بھی نظر آرہی ہے۔ اللہ تعالیٰ میری اس بات کو خیر و برکت سے نوازے۔ آمین

اقبال صلاح الدین

۴۳۔ مصطفےٰ پارک، اوکاڑا

Marfat.com